www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:160 17.06.2025 TUESDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۶۰ ر منگل ر ۱۷ ر جون ۲۰۲۵ ر مطابق ر ۲۰ ر ذی الحجہ ر ۱۴۴۶ ھ ر صفحات:08

اسرائیل کا مغربی تہران کے فوجی اڈے پر حملہ

تہران، 16 جون (یو این آئی) ایران کی فارس نیوز ایجنسی کے مطابق اسرائیلی حملے میں مغربی تہران میں ایک فوجی اڈے کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے تہران کے ایک علاقے سے شہریوں کو انخلا کی دھمکی دی ہے۔ واضح رہے کہ یہ اسرائیلی فوج کی جانب سے دارالحکومت کے کچھ حصوں کے لیے دھمکی جاری کرنے کے بعد سامنے آیا ہے۔ علاوہ ازیں اسرائیلی میڈیا کے مطابق وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ ان کے ملک کی فضائیہ نے تہران کے آسمان پر کنٹرول حاصل کرلیا ہے۔ نیتن یاہو نے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز اور چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل ایال ضمیر کے ساتھ وسطی اسرائیل میں تل نوف ایئر بیس کا دورہ کرتے ہوئے یہ ریمارکس دیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے دو مقاصد حاصل کرنے کے راستے پر ہیں جوہری خطرے کو ختم کرنا اور میزائل کے خطرے کو ختم کرنا۔ وزیر اعظم نے تہران کے شہریوں کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ وہ ایران کا دارالحکومت چھوڑ دیں

ہم کارروائی کر رہے ہیں۔ حربی جہازوں کی نگرانی کے ڈیٹا سے معلوم ہوا ہے کہ امریکی طیارہ بردار جہاز آج صبح بحیرہ جنوبی چین سے روانہ ہو کر مغرب کی سمت مشرق وسطی کی جانب روانہ ہو گیا ہے برطانوی اخبار دی ٹیلیگراف کے مطابق ’رائٹرز‘ نے ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ یو ایس ایس نیمٹز کا اس ہفتے کے آخر میں وسطی نام میں طے شدہ بندرگاہ کا دورہ منسوخ کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ امریکی سفارت خانے نے ہنوئی میں ایک ’ہنگامی آپریشنل ضرورت‘ بتائی ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب اس بات پر بڑھتی ہوئی تشویش پائی جاتی ہے کہ امریکہ ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع میں مزید الجھ سکتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے تہران کو خبردار کیا تھا کہ اگر اس نے امریکی اہداف کو نشانہ بنایا تو امریکہ کی فوجی طاقت ’پوری شدت‘ سے استعمال کی جائے گی۔ چند گھنٹے بعد، ایران نے اسرائیلی شہروں پر میزائلوں کی بارش کر دی، جس کے نتیجے میں کم از کم 8 افراد ہلاک، درجنوں زخمی اور تل ابیب میں امریکی سفارت خانے کو نقصان پہنچا تھا۔ امریکی فوج نے جمعہ کو ایران اور اسرائیل کے درمیان کھلی جنگ چھڑنے کے بعد سے مشرق وسطی میں اپنے فوجی وسائل منتقل کرنا شروع کر دیے تھے، اور ایران کے فضائی حملوں سے بچانے میں اسرائیل کی مدد بھی کی ہے۔

الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری اور آزادی کو برقرار رکھا جائے۔ ایس ڈی پی آئی

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) کے قومی نائب صدر ایڈوکیٹ شرف الدین احمد نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ ہندوستان میں جمہوری نظام کی بنیاد انتخابی عمل کی غیر جانبداری اور شفافیت پر قائم ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ اس عمل کو غیر جانبدارانہ اور آزادانہ طور پر انجام دے۔ لیکن کچھ حالیہ پیش رفت نے کمیشن کی غیر جانبداری اور آزادی پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف شری راہول گاندھی کے ذریعہ شائع کردہ ایک تفصیلی مضمون ××میچ فکسنگ ×× نے اس بحث کو مزید تیز کر دیا ہے۔ اس مضمون میں، انہوں نے 2024 کے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں وسیع پیمانے پر بے ضابطگیوں، مبہم پن اور انتظامی ناکامیوں کا الزام لگایا ہے۔ خاص طور پر انہوں نے ووٹر لسٹ میں مشکوک ناموں کی شمولیت، لوک سبھا انتخابات کے بعد رائے دہندوں کی تعداد میں اچانک غیر فطری اضافہ اور ووٹنگ کے آخری مرحلے میں غیر متوقع اضافے جیسے مسائل اٹھائے، جس نے بی جے پی۔شیوسینا (شندے) اتحاد کو جیتنے میں مدد دی۔ کمیشن کی طرف سے ان الزامات پر دیئے گئے جواب نے تنازعہ کو ٹھنڈا کرنے کے بجائے مزید بحث کو جنم دیا ہے۔ الیکشن کمیشن کا یہ دعویٰ کہ اپوزیشن کی بڑی جماعتوں نے اس موضوع پر وضاحت کے لیے اس سے کبھی رابطہ نہیں کیا، حقیقتاً غلط معلوم ہوتا ہے۔ کئی قومی سیاسی پارٹیوں نے مختلف ریاستوں میں انتخابات کے منصفانہ ہونے پر دستاویزات اور حقائق کی بنیاد پر شدید اعتراضات درج کیے ہیں، جنہیں بار بار نظر انداز کیا گیا ہے۔ اس تنازعہ کے مرکز میں کچھ حالیہ پیش رفت ہیں جنہوں نے الیکشن کمیشن کی آزاد حیثیت سے سمجھوتہ کیا۔ آئینی دفعات کے مطابق اسے مکمل طور پر آزاد ہونا چاہئے تھا۔ لیکن کمشنروں کی تقرری کے طریقے میں حالیہ تبدیلیوں نے، جس میں ایگزیکٹیو کی طرف سے بہت زیادہ طاقت اور اثر و رسوخ حاصل کیا گیا ہے، بہت سے لوگوں نے ان کی آزادی کے بارے میں سوال اٹھایا ہے۔ سپریم کورٹ کی واضح ہدایت کے باوجود کہ چیف جسٹس کو سلیکشن کمیٹی کا حصہ بنایا جائے، نریندر مودی حکومت نے اسے نظر انداز کر دیا۔ آج جس انداز میں حکومت کی طرف سے تعینات افسران کی تقرری کی جا رہی ہے اس سے ان کے تئیں متعصبانہ رویہ کا شبہ پیدا ہوتا ہے۔

صاحبزادے کی شادی کے بعد مولانا امام الدین انصاری نے دیا پر تکلف دعوت ولیمہ

پٹنہ (پریس ریلیز) الحمدللہ حافظ مولانا محمد امام الدین انصاری کے صاحبزادے حافظ محمد مصباح الدین کا نکاح گلفشاں سلمہ بنت محمد امین صاحب عالم گنج پٹنہ کے ہمراہ پوری سادگی کے ساتھ بحسن خوبی انجام پذیر ہوا۔ نکاح کی مبارک تقریب کے بعد خوشی کے اس موقع پر مولانا امام الدین انصاری نے مقامی انجمن اسلامیہ ہال پٹنہ میں ایک پر تکلف دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ تقریب ولیمہ میں مولانا خود ذائقہ دار اور لذیذ پکوان سے لوگوں کی ضیافت کرتے نظر آئے۔ اس تقریب میں رشتہ داروں کے علاوہ محلہ اور سماج کے ہر مکتبہ فکر کے لوگوں نے شرکت کر کے نوعروس جوڑے کو مبارکباد پیش کیا اور ان کی خوشگوار ازدواجی زندگی کی دعائیں دیں۔ تقریب میں شرکت کرنے والی اہم شخصیتوں میں گورنمنٹ اردو لائبریری کے چیئرمین جناب ارشد فیروز، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن جناب عبدالسلام انصاری، سابق بلاک ایجوکیشن افسر جناب عین الحق، اردو ایکشن کمیٹی کے سکریٹری جناب اسحاق اثر، رئیس الزمان انصاری، ڈاکٹر رضوان احمد، محمد یسین انصاری، صحافی عارف انصاری، محمد فیاض احمد، محمد مہتاب، محمد رضا، الدین، محمد اکرام الدین، مولانا غلام اکبر حسین صاحب پیش امام، جامع مسجد مراد پور، محمد صغیر، محمد شمس الدین، محمد وصی وغیرہ کے اسماء گرامی قابل ذکر ہیں۔

مدارس میں خالی پڑے عہدے کو جلد پر کیا جائے: مولانا جاوید قاسمی
مدرسے کے ریگولر طلباء کسی میدان میں پیچھے نہیں ہیں: عالمگیر خان

موتیہاری (ابو منزہ تیمی) ضلع کا معروف ادارہ مدرسہ اسلامیہ دریاپور، مشرقی چمپارن تعلیم کی بنیاد پر بہار میں اپنا ایک مقام رکھتا ہے۔ اس مدرسے کے طلبا ملک کے مختلف شعبوں میں اپنی بہترین کارکردگی اور خدمات کے عوض میں اپنا نام روشن کر رہے ہیں۔ لیکن کچھ دنوں سے مدرسے کے کئی عہدے خالی رہنے سے تعلیم متاثر ضرور ہوئی ہے۔ مدرسہ ہذا کے نمائندہ مدرس ناظم تعلیمات اور جمعیت علماء مشرقی چمپارن کے جنرل سکریٹری مولانا جاوید عالم قاسمی نے نمائندہ کو جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ مدرسہ اسلامیہ دریاپور کا معیار اول تا فاضل ہے یعنی اس مدرسے میں اول تا درجہ فاضل تک کی تعلیم دی جاتی ہے لیکن اساتذہ کی تعداد صرف 9 نو ہے جو ناکافی ہے۔ حالانکہ مدرسہ کمیٹی نے اساتذہ کی کمی کو دور کرنے کے لئے پرائیویٹ سطح پر 4 اساتذہ کی تقرری کی ہے تاکہ درس و تدریس میں آنے والی پریشانیوں کو دور کیا جاسکے۔ موصوف نے کہا کہ مدرسہ کے نئے چیئرمین سے ہم امید کرتے ہیں کہ مدارس کے خالی عہدے کو جلد پر کرینگے۔ کمیٹی کے متحرک رکن عالمگیر خان علیگ نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کے لئے مدرسہ انتظامیہ کمیٹی کے ذریعے مختلف شعبہ جات کی ذمہ داری الگ الگ اساتذہ کو دی گئی ہے۔

گزشتہ 12 جون کی میٹنگ مدرسہ کے صدر محمود ثانی کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے اور کوالٹی ایجوکیشن کے لئے شعبہ تعلیم کی ذمہ داری نمائندہ مدرس مولانا جاوید عالم قاسمی کو سونپی گئی۔ جناب قاسمی نے کہا کہ مدرسہ کے اندر تعلیم کے نظام کو درست کرنے کے لئے کمیٹی نے جو ذمہ داری ہمیں سونپی ہے میں اسے کما حقہ نبھانے کی بھرپور کوشش کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ کے طلبہ وطالبات کے لئے مکمل طور پر یونیفارم عائد ہوگا۔ کوئی بھی طالب بغیر آئی ڈی جوتے اور بیگ کے نہیں دکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ اسکولوں سے بہتر اس مدرسے کا نظام رہے گا۔ کہا کہ مدرسہ ہذا میں ایک ساتھ دینی وعصری تعلیم کا نظم ہے۔ کمیٹی کے رکن عالمگیر خان نے کہا کہ بچیوں کے لئے سلائی سنٹر اور مدرسے کے طلبا وطالبات کو تکنیکی تعلیم سے جوڑنے کے لئے کمپیوٹر کلاس کا باضابطہ نظم عنقریب کیا جائے گا۔ مدرسہ کے ناظم تعلیمات جاوید عالم قاسمی نے قرب و جوار کے گارجین حضرات سے اپیل کیا ہے کہ اپنے بچے اور بچیوں کو مدرسہ میں داخلہ کرائیں اور ایک ساتھ عصری تعلیم اور دینی تعلیم دونوں پائیں۔

ہفتہ ماحولیات کے موقع پر ملک گیر سرگرمیوں کا انعقاد

رانچی 2025 کے ایک حصے کے طور پر، HMSI نے 5 جون (عالمی یوم ماحولیات) سے ملک میں اپنے ڈیلرشپ نیٹ ورک میں ماحولیات سے متعلق آگاہی اور پائیداری پر مرکوز سرگرمیوں کا اہتمام کیا۔ اس اقدام کا مقصد لوگوں میں ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے بیداری پیدا کرنا اور ذمہ دارانہ رویے کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ مہم غازی آباد میں ہنڈان ہونڈا ڈیلرشپ میں ایک خصوصی تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جس میں HMSI کے سینئر عہدیداروں۔ مسٹر شش انک رازدان (جنرل مینیجر، علاقائی کاروبار۔ سینٹرل) اور مسٹر روی کمار انا صاحب بھرگناور (جنرل مینیجر، علاقائی کاروبار۔ مرکزی کسٹمر سروس) نے شرکت کی۔ اس سال کے عالمی یوم ماحولیات کی تھیم۔ بیٹ پلاسٹک پولوشن۔ نے HMSI کی آن گراؤنڈ سرگرمیوں کے لیے کو تشکیل دیا۔ ہفتہ بھر کی مہم کے ایک حصے کے طور پر، HMSI ڈیلرشپ اور سروس آؤٹ لیٹس پورے ملک میں صارفین اور مقامی کمیونٹیز کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ اہم سرگرمیوں میں ڈیلرشپ پر آنے والے تمام صارفین کو پودوں کی تقسیم، پلاسٹک کی آلودگی کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہی مہم اور ملک کے کئی شہروں اور قصبوں میں 1,25,000 سے زیادہ پودے لگانا شامل تھے۔ اس کے علاوہ گاڑیوں کے صاف ستھرے اور موثر استعمال کو فروغ دینے کے لیے مفت آلودگی انڈر کنٹرول چیک اپ کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا۔ ہندوستان میں 25 سال کے آپریشنز کے ساتھ، HMSI نے پیداوار میں ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔

شہید حسن خاں میواتی میڈیکل کالج بچاؤ سنگھرش سمیتی نے ڈپٹی کمشنر کو سونپا میمورنڈم

محمد مبارک۔ میواتی

شہید حسن خاں میواتی میڈیکل کالج بچاؤ سنگھرش سمیتی کے 21 افراد پر مشتمل ایک وفد نے میڈیکل کالج کے ڈائریکٹر اور ڈپٹی کمشنر نوح سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے کہا کہ تمام مسائل میرے علم میں ہیں اور حکومت کے علم میں بھی ہیں۔ ان مسائل کا جلد از جلد حل نکالا جائے گا۔ کمیٹی نے میمورنڈم کے ذریعہ میڈیکل کالج میں موجود ان مسائل کے حل کے لیے جو ڈائریکٹر کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں، 15 دن کی مہلت دی ہے۔ ڈائریکٹر صاحب نے بھی ان مسائل کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ ان کا جلد از جلد ازالہ کیا جائے گا۔ مسائل میں او پی ڈی میں ڈاکٹروں کا نہ بیٹھنا، ایمرجنسی وارڈ میں سینئر ڈاکٹروں کی غیر موجودگی، ایکس رے، الٹراساؤنڈ وغیرہ کی سہولت کا نہ ہونا، وہ دوائیں جو مریضوں کو باہر سے منگوانی پڑ رہی ہیں، ان کا کالج کے اندر دستیاب نہ ہونا، تمام امور پر تفصیل سے گفتگو ہوئی اور کمیٹی نے ڈائریکٹر صاحب کو 15 دن کی مہلت دی۔ اگر ان مسائل کا حل نظر نہیں آیا تو 15 دن بعد ایک بڑی پنچایت کی جائے گی، جس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ اس موقع پر ××سنگھ مولانا اسلام الدین، رمضان چودھری، مبارک الیرنہ، شوکت علی ایڈووکیٹ، حاجی اختر حسین کاٹ پوری، دین محمد مالمیکا، سمیت درجنوں افراد نے اپنی رائے رکھتے ہوئے کہا کہ آج شہید حسن خاں میواتی میڈیکل کالج بند ہونے کے دہانے پر کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی بھی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کریں گے اور ان مسائل کا فوری حل چاہتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نوح اور ڈائریکٹر کو میمورنڈم دیتے ہوئے سنگھرش سمیتی کے اراکین

مسوڑھی میں 6-7 جولائی کو ہونے والی ضلعی کانفرنس کے لیے
مختلف بلاکس میں نمائندوں کی نامزدگی کا عمل مکمل ہوگیا

مسوڑھی، پٹنہ سی پی آئی ایم ایل پٹنہ دیہی ضلع کمیٹی کی 6-7 جولائی مسوڑھی کی دو روزہ کانفرنس کے لیے نمائندوں کے انتخاب کے عمل کا پہلا مرحلہ 16 جون کو مکمل ہوا۔ اس میں مسوڑھی، دلہن بازار، پالی گنج، دیہا شامل ہیں، جن کی ووٹنگ 19 جون کو پارٹی بلاک دفتر میں مبصر کی نگرانی میں ہوگی۔ مساوڑھی میں نمائندوں کا انتخاب 19 جون کو مبصر ضلع کمیٹی کے رکن کامریڈ ... پرساد کی نگرانی میں ہوگا۔ اسی طرح پالی گنج، دلہن بازار اور بیہٹا میں بھی پہلے مرحلے میں انتخابات مبصر کی نگرانی میں ہوں گے۔ دوسرے مرحلے کے لیے نامزدگی کا عمل آج 16 جون سے شروع ہو رہا ہے جس میں دھنروا، سمپیک، فتوحا، نوبت پور، اتھمل، مانیر، پھلواری شریف، بکرم شامل ہیں، جن کے انتخاب 21 جون کو مختلف بلاک دفاتر میں ہوں گے بدلو سرکار بدلو بہار کے نعرے کو عوام کا نعرہ بنانا اور آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے فاشسٹ طاقتوں کو شکست دینا ضروری ہے۔ اس کی روشنی میں کانفرنس کے لیے نمائندوں کے انتخاب کا عمل جاری ہے

ایشوریہ راج نے پٹنہ میں مسز بہار 2025 کا ٹائٹل جیتا، اپوروا گپتا فرسٹ رنر اپ اور شوبھانگی باگیواڑی سیکنڈ رنر اپ بنیں

پٹنہ: ایشوریہ راج نے راجدھانی کے ہوٹل پاٹلی پترا ایگزوٹیکا میں منعقدہ مسز بہار 2025 کا گرینڈ فائنل جیت لیا۔ اس نے مقابلے کے گرینڈ فائنل میں شریک تمام 14 شرکاء کو پیچھے چھوڑ دیا اور تاج جیت لیا۔ مسز بہار 2025 کے قریبی مقابلہ میں، اپوروا گپتا پہلی رنر اپ تھیں اور شوبھانگی باگیواڑی دوسری رنر اپ بنیں۔ اس مقابلہ حسن میں بہار کی 21 سے 55 سال کی خواتین نے حصہ لیا اور نہ صرف اپنی خوبصورتی بلکہ اپنے اعتماد، ہنر اور سوچ کا بھی مظاہرہ کیا۔ اس تقریب کا اہتمام آئیز بریکر اوشین ورژن پرائیویٹ لمیٹڈ نے کیا تھا۔ لیجنڈ کمنا ڈائمنڈ کے تعاون سے۔ مقابلے کے مختلف مراحل کے بعد مجموعی طور پر 14 شرکاء کو گرینڈ فائنل کے لیے منتخب کیا گیا۔ آرگنائزر پروین سنہا نے بتایا کہ اس فائنل میں چار اہم راؤنڈ منعقد کیے گئے تھے۔ بالی ووڈ راؤنڈ، تعارف راؤنڈ، فیشن واک اور سوال جواب راؤنڈ۔ ہر دور میں شرکاء نے اپنے خود اعتمادی، بات چیت کی مہارت اور شخصیت سے سامعین اور ججوں کو متاثر کیا۔ بالآخر، بہت سے سخت فیصلوں کے بعد........ مسز بہار 2025 کی فاتح کے طور پر تاج پہنایا گیا۔ اس کے ساتھ فرسٹ رنر اپ اور سیکنڈ رنر اپ کا بھی اعلان کیا گیا، جنہوں نے اسٹیج پر پر اعتماد کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام کے دوران ڈانس پرفارمنس، فیشن شو اور لائیو میوزک نے تقریب کو شاندار بنا دیا۔ حاضرین نے تالیوں کی گرج سے شرکاء کی کارکردگی کو سراہا۔ تقریب کی شان و شوکت، اسٹیج کی سجاوٹ اور شرکاء کی پرفارمنس نے اس شام کو یادگار بنا دیا۔ اس تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ یہاں بہار کی عام گھریلو خواتین نے بھی ریمپ پر ایسے جلوے دکھائے جیسے وہ پروفیشنل ماڈل ہوں۔ مسز ورلڈ 2022 سرگم کوشل اور مسز انڈیا گیلیکسی بیتیکا ستیہ جو کہ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیں، نے اس مقابلے کی تعریف کی اور کہا کہ یہ صرف خوبصورتی کا مقابلہ نہیں ہے، بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے کا ایک پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی خواتین میں حیرت انگیز اعتماد ہے اور وہ اب ہر میدان میں اپنی شناخت بنا رہی ہیں۔ دونوں مہمانوں نے پٹنہ میں ملنے والے پیار اور پرتپاک استقبال کو بھی سراہا۔ سرگم کوشل نے کہا کہ میں خود کو خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ مجھے اس پلیٹ فارم کا حصہ بننے کا موقع ملا۔ یہاں کی خواتین جس اعتماد اور توانائی کے ساتھ ریمپ پر آئیں وہ متاثر کن ہے۔ بیتیکا ستیہ نے کہا کہ بہار تبدیلی کی طرف بڑھ رہا ہے اور اس طرح کے مقابلے ریاست میں خواتین کو بااختیار بنانے کو ایک نئی سمت دے رہے ہیں۔

لسانی یکسانیت کی مخالفت: ایس ڈی پی آئی راجستھان حکومت کے تفرقہ انگیز حکم کا سخت اعتراض کرتی ہے

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) کی قومی جنرل سکریٹری یاسمین فاروقی نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں راجستھان حکومت کے پولیس دستاویزات میں اردو اور فارسی الفاظ کو ہندی الفاظ سے تبدیل کرنے کے حکم کی سخت مذمت کی ہے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ یہ فیصلہ انتظامیہ کو آسان بنانے اور عدالتی عمل کو تیز کرنے کے لیے لیا گیا ہے، لیکن ایس ڈی پی آئی اسے ایک پوشیدہ سیاسی ایجنڈے کے طور پر دیکھتی ہے جس کا مقصد ہندوستان کے لسانی اور ثقافتی تنوع کو کمزور کرنا ہے۔ ایس ڈی پی آئی کا خیال ہے کہ زبان کو آسان بنانے کے نام پر لیا گیا یہ فیصلہ کسی ٹھوس تحقیق یا ڈیٹا پر مبنی نہیں ہے۔ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ اردو یا فارسی الفاظ عدالتی عمل میں تاخیر کا سبب بنتے ہیں۔ اس کے برعکس انگریزی اور لاطینی میں پیچیدہ قانونی اصطلاحات کو نظر انداز کرنا اور صرف اردو اور فارسی کو نشانہ بنانا اس فیصلے کی اصل نیت کو بے نقاب کرتا ہے۔

راجستھان حکومت کے وزیر جواہر سنگھ بیدھم کا یہ دعویٰ کہ یہ الفاظ ××مغل دور×× کے ہیں ایک خاص تاریخی تناظر کو بھی فروغ دیتے ہیں، جو اردو زبان کو اجنبی اور ہندوستان کی بنیادی شناخت سے مختلف کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جبکہ اردو نہ صرف ہندوستان کی مٹی میں پیدا ہوئی ہے، بلکہ یہ آئینی طور پر تسلیم شدہ زبان بھی ہے۔ بی جے پی کی حکمرانی والی راجستھان حکومت کا یہ اقدام دیگر بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں جیسے چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش اور اتر پردیش کی پالیسیوں کے عین مطابق ہے، جہاں "خالص ہندی" کو فروغ دینے کے نام پر لسانی تنوع کو روکا جا رہا ہے۔ اس سے قبل بھی راجستھان حکومت نے اردو میڈیم اسکولوں کو بند کرنے اور انتظامی عہدوں کے لیے اردو کی اہلیت کو ہٹانے جیسے فیصلے کیے ہیں، جس سے اردو بولنے والے طبقے بالخصوص مسلمانوں کو براہ راست نقصان پہنچا ہے۔ یہ ثقافتی ورثے کو مٹانے کی کوشش ہے۔

دہلی ہائی کورٹ نے 2019 میں ایک متوازن فیصلہ دیتے ہوئے آسان اردو الفاظ کے استعمال کو قبول کرتے ہوئے مشکل اردو الفاظ سے بچنے کی بات کہی تھی۔ لیکن یہ عملی راستہ اختیار کرنے کے بجائے راجستھان حکومت نے ماہرین لسانیات، قانونی ماہرین یا اردو بولنے والے طبقے سے مشورہ کیے بغیر یکطرفہ فیصلہ کیا ہے۔

ایس ڈی پی آئی راجستھان اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن اور ان تمام تنظیموں کے ساتھ کھڑی ہے جنہوں نے اس حکم کو اردو کی ثقافتی حیثیت پر حملہ قرار دیا ہے۔ ہم اس حکم کو فوری طور پر منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ قانونی اصطلاحات میں اصلاحات کا عمل شفاف ہو اور اس میں تمام لسانی برادریوں کو شامل کیا جائے۔ ہندوستان کی طاقت اس کے تنوع میں پنہاں ہے، اور ہم کسی بھی ایسی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے جو کسی کمیونٹی کی شناخت یا شراکت کو مٹانے کی کوشش کرے۔

،،یاد مجتبی،، و حیات مولانا محمد بشارت کریم،، مولانا محمد عالم قاسمی کی شاہکار تالیف۔۔۔۔ سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) اہل عالم کی نظر میں محترم ہوتا نہیں۔۔۔،، مرد جب تک صاحب سیف وقلم ہوتا نہیں۔۔۔،، زبان وقلم اور تقریر وتحریر اپنے مافی الضمیر کو دوسروں تک پہونچانے اور معاشرے وسماج میں پھیلی ہوئی برائیوں کی تطہیر اور پاکیزہ وصاف وشفاف ماحول کی تشکیل میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے، یہ وہ عظیم نعمت ہے جس کی طرف قرآن مقدس نے علمہ البیان اور علم بالقلم سے منصوص کر کے اہمیت جتلائی ہے۔ قابل مبارک باد و لائق تحسین ہیں وہ اشخاص جسے خالق کائنات نے زبان وقلم کی نعمت عظمیٰ سے سرفراز کیا ہے۔ مولانا محمد عالم قاسمی، ساکن، پتونا، تھانہ بسفی، مدھوبنی، بہار۔ امام وخطیب، جامع مسجد، دریاپور، سبزی باغ پٹنہ، و، جنرل سکریٹری، آل انڈیا ملی کونسل بہار انہیں خوش نصیب ومنتخب روزگار لوگوں میں سے ایک ہیں۔ جسے خدا نے زبان وقلم اور ادب وثقافت کا ذوق سلیم بخشا ہے، جہاں وہ میدان خطابت کے شہسوار ہیں، وہیں افق صحافت کے بھی آفتاب ومہتاب بنکر درخشاں وتابندہ ہیں، میرے زیر مطالعہ ان کی دو کتابیں۔ ،،یاد مجتبی،، اور۔ حیات مولانا محمد بشارت کریم گرہولوی،،۔ ہے، دونوں ہی کتابیں عوام وخواص دونوں ہی کے لیے یکساں مفید وکارآمد ہیں، مدارس اور عوامی لائبریریوں میں اس کتاب کی موجودگی اس کے فیضان کو عام وتام کرنے کی اہم پیش رفت ہوگی۔۔۔ ان خیالات کا اظہار آل بہار مدرسہ ٹیچرس آرگنائزیشن کے ریاستی جنرل سکریٹری۔ سکریٹری جمعیۃ علماء ہند ضلع دربھنگہ و

پرنسپل مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ، کیوٹی دربھنگہ۔ صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے، مولانا محمد عالم قاسمی کی دو کتابیں ،،یاد مجتبی،، اور ،،۔ حیات مولانا محمد بشارت کریم گرہولوی،،۔ کے مطالعہ کے بعد کیا،۔ مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ مولانا محمد عالم قاسمی نے اپنی کتاب،، یاد مجتبی،، میں جہاں اپنے پیر ومرشد حضرت مجتبی حسن نقشبندی ،، کھیری بانکا،، مدھوبنی خلیفہ حضرت حاجی منظور احمد مصرولیا، مظفر پور کی حیات وخدمات اور پیر ومرید کے درمیان والہانہ الفت ومحبت اور ارادت کو اچھوتے انداز تحریر میں پیش کیا ہے وہیں قطب الاقطاب حضرت مولانا شاہ محمد بشارت کریم گرہولوی رح۔ کی مبارک حیات وخدمات ،،شریعت وطریقت، سلسلہ نقشبندیہ کی تاریخ اور مولانا گرہولوی کے خلفاء ومریدین پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے، کتاب کا ہر ہر لفظ جہاں دلکش، دل آویز ودل افروز ہے وہیں مراجع کتب کی عبارتوں سے مدلل ومحول کر کے مزید مفید تر بنا دیا ہے۔۔۔ بقول غالب۔۔ گنجینۂ معنی کا طلسم اسکو سمجھیے۔۔۔،، جو لفظ کہ غالب میرے اشعار میں آئے۔

اس مبارک کتاب،، یاد مجتبی، و حیات مولانا محمد بشارت کریم گرہولوی۔ کے علاوہ مولانا محمد عالم قاسمی کے نوک قلم سے نکلی دیگر معتبر کتابیں جیسے۔۔ ،،خوابوں کا سفر،، نقوش تابندہ،، پٹنہ کی مشہور مساجد،، آسان عبادت،، متاع دین،، تصوف ایک اجمالی جائزہ،، ہمارا پیارا دین اسلام وغیرہ کی تالیف سے مولانا محمد عالم قاسمی کا نام آسمان صحافت پر ہمیشہ درخشاں روشن رہیگا۔۔۔،، بقول علامہ ابراہیم ذوق۔۔،،، رہتا قلم سے نام زمانے تلک ہے ذوق۔

۔۔،، اولاد سے تو بس یہی دو پشت چار پشت۔ یاد مجتبی، و، حیات مولانا محمد بشارت کریم گرہولوی،، کی خوبصورت تالیف پر میں مولانا محمد عالم قاسمی صاحب کو صمیم قلب سے مبارکبادی ونیک خواہشات پیش کرتے ہوئے شعری زبان میں دعا گو ہوں۔۔ کمال اپنا دکھاتا رہے قلم ان کا۔۔،، ادب کے پھول کھلاتا رہے قلم ان کا۔۔،، اور

ع اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔۔،،۔ اور دل کی گہرائیوں سے یہ بھی کہ ع۔۔۔۔،، خدا تجھے عروج ایسا عطا کرے۔۔،، کہ رشک تیرے نصیب پر فلک کرے۔۔،،۔ ہر موڑ پر فرشتے ہوں تیرے ساتھ۔۔۔،، ہر موڑ پر حفاظت تیری خدا کرے۔۔۔،،۔ دل کی گدگداہٹ اور قلب کی کسک کو عام کرتے ہوئے یہ بھی استدعاء ہے کہ خدا ہنر تجھکو دے تحریر وتقریر کا۔۔۔،، ساز غالب کا دے سوز دے میر کا۔۔۔،،، تجھکو اقبال وحالی کا کردار دے۔۔۔،،۔ تیری گفتار کو حسن گفتار دے۔۔،۔ اس عظیم علمی وادبی خدمات پر مولانا محمد عالم قاسمی کو نیک خواہشات وتہنیت پیش کرنے والے دیگر قابل ذکر یہ حضرات بھی ہیں،۔ مولانا راغب احسن انجم قاسمی، قاری ثاقب احسن خرم قاسمی، انجینیر طارق احسن معظم، حافظ شارق احسن منعم، صادق احسن محتشم، مولانا محمد احمد اللہ قاسمی، مولانا نظام الدین قاسمی، مولانا عتیق الرحمن قاسمی، مولانا ابرار احمد قاسمی، مولانا حیات احمد قاسمی، مولانا اویس اشرف قاسمی، ماسٹر حامد رضا، مولانا جمیل اختر نعمانی، مولانا رفیع احمد رحمانی، مولانا محمد انعام الحق قاسمی، حافظ عبدالرزاق، حافظ معراج احمد، حافظ عبدالعلام حافظ شاہد حسین، حافظ محمد گلریز عالم، ماسٹر محمد تبریز عالم، سرفراز عالم، حافظ محمد صفدر علی، حافظ محمد ریاض احمد، ماسٹر شاہجہاں مناّ مولانا مفتی شکیل احمد قاسمی، وغیرہ۔۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

اسرائیل، ایران اور تیل: آبنائے ہرمز بند ہو جائے تو کیا ہوگا؟

یہ ایک اہم سمندری راستہ ہے جو مشرق وسطیٰ میں تیل کی دولت سے مالا مال ممالک کو ایشیا، یورپ اور شمالی امریکہ سمیت دیگر دنیا تک ایندھن پہنچانے کے لیے نہایت اہم ہے۔ لیکن یہ ایک ایسا مقام بھی ہے جو دہائیوں سے مقامی تنازعوں کا مرکز رہا ہے۔ آبنائے ہرمز کے متعلق مزید جاننے سے قبل آپ کو بتاتے چلیں کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان کشیدگی بڑھنے کے بعد پیر کے روز عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ایشیا میں کاروبار کے آغاز پر برینٹ خام تیل کی قیمت دو ڈالر سے زیادہ یعنی 8.2 فیصد بڑھ کر 37.76 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ امریکی خام تیل کی قیمت بھی تقریباً دو ڈالر بڑھ کر 01.75 ڈالر ہوگئی۔ کیا ساری زندگی ایک ہی پارٹنر کے ساتھ گزارنا فطری عمل ہے؟ انسانوں کا بندروں سے موازنہ خلیج فارس اور خلیج عمان کے بیچ واقع آبنائے ہرمز ایران اور عمان کی سرحد کے درمیان موجود ہے جو ایک مقام پر صرف 33 کلومیٹر چوڑی ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ مجموعی عالمی تیل کی رسد کا پانچواں حصہ اسی راستے سے گزرتا ہے۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت اور ایران جیسے ممالک سے تیل دیگر ممالک کو پہنچایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دنیا میں سب سے زیادہ ایل این جی برآمد کرنے والا ملک قطر بھی اپنی برآمدات کے لیے اسی گزرگاہ پر انحصار کرتا ہے۔ 1980 سے 1988 تک جاری رہنے والی ایران اور عراق کی جنگ کے دوران دونوں ممالک نے ایک دوسرے کی تیل کی رسد اور برآمدات کو متاثر کرنے کی کوشش کی تھی اور اس تنازع کو اسی وجہ سے تاریخ میں 'ٹینکر جنگ' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ جون میں جے پی مورگن نامی عالمی ادارے نے خبردار کیا تھا کہ ایسا ہونے سے تیل کی قیمت فی بیرل 120 سے 130 ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ 'خوف کی فضا، فتح کا بیانیہ اور اسرائیلی پیغامات': ایران پر حملوں کے بعد اٹھنے والے سوال جن کے جواب اب تک نہیں مل پائے ان کا کہنا ہے کہ 'اس خطرے کے پیش نظر عالمی تجارتی منڈی پہلے سے ہی ردعمل دے رہی ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر یہ بند ہو جائے تو تیل کی فراہمی متاثر ہوگی اور قیمت میں اضافہ ہوگا۔' تاہم ایران نے اسرائیلی حملے کے بعد اعلان کیا تھا کہ اس کی تیل کی رسد متاثر نہیں ہوئی۔ ایران وزارت تیل کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا تھا کہ اسرائیلی حملوں میں تیل ذخیرہ کرنے والی تنصیبات یا ریفائنری کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ ماضی میں آبنائے ہرمز میں ایران اور امریکہ کے درمیان تنازع رہا ہے۔ 1988 میں امریکی جنگی جہاز نے ایک ایرانی مسافر بردار طیارہ مار گرایا تھا جس میں 290 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ امریکہ نے اس وقت کہا تھا کہ اس کے بحری بیڑے نے 'غلطی' سے مسافر بردار طیارے کو ایک لڑاکا طیارہ سمجھ کر نشانہ بنایا تھا تاہم ایران کے مطابق یہ 'سوچا سمجھا حملہ' تھا۔ امریکہ کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ اس کے بحری جنگی جہاز خطے میں تجارتی جہازوں کے تحفظ کے لیے موجود ہیں جنھیں ممکنہ طور پر ایرانی بحریہ نشانہ بنا سکتی ہے۔ سنہ 2008 میں امریکہ نے دعویٰ کیا تھا کہ ایرانی کشتیوں نے تین امریکی جنگی جہازوں کے قریب پہنچنے کی کوشش کی۔ اس کے جواب میں ایرانی پاسداران انقلاب کے اس وقت کے کمانڈران چیف محمد الجعفری نے کہا تھا کہ اگر ان کی کشتیوں پر حملہ کیا گیا تو امریکہ جہازوں پر قبضہ کر لیا جائے گا۔ 2010 میں آبنائے ہرمز میں ایک جاپانی تیل بردار ٹینکر کو نشانہ بنایا گیا جس کی ذمہ داری القاعدہ سے قریبی تعلق رکھنے والے ایک گروہ نے قبول کی تھی۔ 2012 میں تہران نے اس وقت آبنائے ہرمز کو بند کرنے کی دھمکی دی تھی جب امریکہ اور یورپ کی جانب سے پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ ایران کا دعویٰ تھا کہ یہ کوششیں اس کی تیل کی برآمدات سے حاصل ہونے والے زرمبادلہ کو متاثر کرنے کے لیے کی جا رہی ہیں۔ سنہ 2018 میں جب امریکہ کی جانب سے ایرانی تیل کی برآمدات کو صفر پر لانے کا اعلان کیا گیا تھا تو ایرانی صدر حسن روحانی نے عندیہ دیا تھا کہ ایران آبنائے ہرمز سے گزرنے والی تیل کی رسد کو متاثر کر سکتا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کے ایک کمانڈر نے بھی دھمکی دی تھی کہ اگر ایرانی تیل کی برآمدات کو روکنے کی کوشش کی گئی تو وہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تیل کی رسد کو روک دیں گے۔

احمد آباد حادثہ کئی سوالات کو جنم دے رہا ہے!

(حافظ) افتخار احمد قادری

المناک فضائی حادثے میں ایئر انڈیا کی لندن جانے والی پرواز احمد آباد کے سردار ولبھ بھائی پٹیل بین الاقوامی ہوائی اڈے سے روانگی کے کچھ ہی لمحوں بعد گر کر تباہ ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق طیارہ روانگی کے فوراً بعد توازن کھو بیٹھا اور شہر کے نواحی علاقے میں ایک کھلے میدان میں جا گرا جس کے بعد زوردار دھماکہ ہوا اور آگ کے شعلے اور سیاہ دھواں فضا میں بلند ہوتا دکھائی دیا۔ جائے حادثہ پر ریسکیو ادارے، فائر بریگیڈ اور نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس فوری طور پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ موقع کے مناظر اور چشم دید گواہان نے بتایا کہ انہوں نے ایک دھماکہ سنا اور پھر طیارے کو نیچے گرتے ہوئے دیکھا۔ ایک گواہ نے بتایا کہ آسمان میں آگ کے شعلے بلند ہو رہے تھے، دھواں ہر طرف پھیل گیا اور ہر کوئی خوفزدہ تھا۔ ایئر انڈیا نے ایک بیان میں حادثے پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل ہمدردی رکھتے ہیں اور اس سانحے کی ہر ممکن تحقیقات اور امدادی اقدامات میں مصروف ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ پوری ہمدردی ہے۔ ایک سوشل میڈیا پیغام میں انہوں نے کہا کہ احمد آباد میں ایئر انڈیا کے طیارے کا حادثہ دل دہلا دینے والا ہے۔ متاثرہ خاندانوں کے لیے دعا گو ہوں اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

اس خبر نے ہر انسان کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا کہ احمد آباد سے لندن کے لئے پرواز کرنے والا مسافر بردار طیارہ اڑان بھرتے ہی چند منٹوں میں حادثہ کا شکار ہو گیا جسے سن کر پورا ملک مغموم ہے۔ اس دلخراش حادثہ نے پورے ملک پر سکتہ طاری کر دیا۔ حادثہ کے شکار قومی فضائی کمپنی ایئر انڈیا کا جہاز کے جائے حادثہ کی تصاویر اور ویڈیو کلپس سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہیں جو بڑی دل دہلا دینے والی ہیں۔ ان تصویروں اور ویڈیوز کے مشاہدہ کے بعد ان خدشات کا اظہار بھی کیا جا رہا ہے کہ اس جہاز پر سوار تمام دو سو بیالیس افراد میں سے شاید ہی کوئی زندہ بچ سکے۔ جہاز مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے اور جہاز میں سوار جن مسافروں کو نکالا جا رہا ہے ان کے جسم دیکھ کر کوئی بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ بقید حیات ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق جہاز سے نکالا جانے والا ہر فرد شدید طور پر جھلسا ہوا ہے اور کسی کے بچنے کی توقع نہیں رکھی جا سکتی۔ جہاز بھی پرزہ پرزہ ہو چکا ہے۔ کہا جا رہا کہ اس پرواز میں اہم شخصیات اور طبی تعلیم کے لئے برطانیہ جا رہے طلبہ بھی سوار تھے ساتھ ہی گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ وجے روپانی بھی اس پرواز سے لندن کا سفر کر رہے تھے۔

یہ حادثہ کیسے ہوا کس وجہ سے ہوا؟ تا حال کوئی مصدقہ اطلاع نہیں البتہ یہ کہا جا رہا ہے کہ اڑان بھرتے وقت جہاز ایئر پورٹ کی دیوار سے ٹکرا گیا۔ یہ خبر بھی گردش کر رہی ہے کہ جہاز کسی درخت سے ٹکرایا۔ ایئر انڈیا نے کہا ہے کہ تفصیلات کی تصدیق کر رہے ہیں اور جلد ہی مصدقہ اطلاعات جاری کی جائیں گی۔ اس دردناک حادثہ نے ملک کے سیاسی و سماجی حلقوں کو بے چین کر دیا ہے۔

احمد آباد طیارہ حادثہ کئی سوالات کو جنم دے رہا ہے۔ پہلا سوال تو یہی ہے کہ یہ تکنیکی خرابی ہے یا انسانی غفلت کا نتیجہ؟ فضائی ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹیک آف کے فوراً بعد حادثہ کا مطلب انجن کی خرابی، پرندوں کا ٹکرانا یا کنٹرول سسٹم میں خرابی ہو سکتا ہے۔ افسران نے بلیک باکس کی تلاش شروع کر دی ہے۔ بلیک باکس کی دستیابی کے بعد ہی حادثہ کی اصل وجہ سامنے آئے گی۔ ایئر انڈیا کی جہاں تک بات ہے تو قومی فضائی کمپنی ہونے کے باوجود اس کے انتظامی ڈھانچہ، تکنیکی معیار اور مسافروں کی سلامتی جیسے حساس و اہم معاملات پر ہمیشہ سوالیہ نشان لگتے رہتے ہیں؟ انتظامیہ کو یہ ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ فضائی سفر میں معمولی سی کوتاہی بھی انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب بن سکتی ہے۔ اس لئے دنیا بھر میں فضائی کمپنیوں پر خاصی سخت نگاہ رکھی جاتی ہے اور حفاظت کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاتا۔ احمد آباد طیارہ حادثہ حکومت اور ایئر انڈیا کے لئے ایک سبق ہے اس سے سبق حاصل کرتے ہوئے عالمی معیار کے حفاظتی اقدامات پر توجہ دی جائے تاکہ مستقبل ایسے کسی حادثہ سے محفوظ رہا جا سکے۔

اردو: زبان، تشخص، جد وجہد، بقا

سید واصف اقبال گیلانی

اردو زبان کی تاریخ دراصل برصغیر کی صدیوں پر محیط اس تہذیبی میل جول، ثقافتی اختلاط، اور فکری ہم آہنگی کی داستان ہے جو دہلی کے درباروں، لکھنؤ کے چاندنی چوک، دہلی کی گلیوں، اور دکن کے مشاعروں میں پروان چڑھی۔ جب مختلف لسانی، مذہبی اور ثقافتی دھارا ئیں ایک دوسرے میں تحلیل ہوئیں تو جو گنگا جمنی تہذیب تشکیل پائی، اردو اس کی نمائندہ زبان بن کر ابھری۔ اردو کا جنم کسی ایک مذہب، نسل یا طبقے کی جاگیر نہیں بلکہ یہ اس سرزمین کی مشترکہ دانش، مزاج اور محبت سے جنمی ایک ایسی زبان ہے جو خود میں مختلف قوموں، شعوروں اور دلوں کی دھڑکن کو سمیٹے بیٹھی ہے۔

اردو کی تاریخ صدیوں پرانی ہے۔ اسے دہلی، ہریانہ، اودھ، دکن، اور پنجاب کے علاقوں میں جنم لینے والی ایک "لنگوا فرینکا" یعنی مشترکہ ابلاغی زبان سمجھا جاتا ہے۔ فارسی، ترکی، عربی اور مقامی ہندی بولیوں کے اختلاط سے وجود میں آنے والی یہ زبان مغل دور میں پروان چڑھی اور شاعری، نثر، خطاطی، موسیقی، اور صحافت میں اپنی پہچان بناتی چلی گئی۔ میر، غالب، اقبال، فیض، اور منٹو جیسے دیو قامت ادیبوں اور شاعروں نے اردو کو وہ عروج بخشا جسے عالمی سطح پر سراہا گیا۔

لیکن آج، اس زبان کی اہمیت کو گھٹانے کی دانستہ کوشش کی جا رہی ہے، اور زبان کی آبرو کے ساتھ ایسا سلوک روا رکھا جا رہا ہے گویا اردو کوئی غیر ملکی "مذہبی زبان" ہو۔ سپریم کورٹ آف انڈیا نے حال ہی میں ایک اہم فیصلہ سنایا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اردو زبان کو کسی مخصوص مذہب، خاص طور پر اسلام، سے جوڑنا درست نہیں ہے۔ عدالت نے زور دیا کہ اردو بھارت میں پیدا ہوئی زبان ہے اور اس کا دائرہ صرف مسلمانوں تک محدود نہیں۔

یہ فیصلہ مہاراشٹرا کے میونسپل بورڈ کی اس تجویز کے خلاف دائر ایک عرضی کے جواب میں دیا گیا، جہاں بورڈ نے اردو زبان میں سائن بورڈز لگانے کا فیصلہ کیا تھا۔ درخواست گزار نے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ اردو کو سائن بورڈز میں شامل کرنا صرف ایک خاص مذہب کو ترجیح دینا ہے۔

عدالت نے اس دلیل کو رد کرتے ہوئے کہا کہ:

اردو ایک بھارتی زبان ہے اور اس نے ہندوستان کی سرزمین پر جنم لیا ہے۔
اردو صرف مسلمانوں کی زبان نہیں بلکہ مختلف طبقات اسے بولتے اور سمجھتے ہیں۔
زبان کا تعلق مذہب سے جوڑنا مناسب نہیں۔

سپریم کورٹ نے مہاراشٹرا کے میونسپل بورڈ کی اردو میں سائن بورڈ لگانے کی پالیسی کو برقرار رکھتے ہوئے کہا کہ یہ آئینی اصولوں کے مطابق ہے اور لسانی تنوع کو فروغ دینے والا قدم ہے۔

تاہم آج کے دور میں، اردو زبان اُس دھارے کے خلاف بہتی ہوئی معلوم ہوتی ہے جس میں اس کی اصل ساخت اور اساس کو دانستہ طور پر مسخ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک طرف خود اردو بولنے والے طبقے میں اس زبان کے تئیں لاپرواہی، مایوسی اور احساس کمتری کا ماحول پروان چڑھ رہا ہے، تو دوسری طرف غیر اردو داں طبقے میں اردو سے ایک نفسیاتی فاصلے، تعصب اور شکوک کا سلسلہ گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ بدقسمتی سے، سیاست نے بھی اپنی تنگ نظری اور وقتی مفادات کے تحت اردو کو صرف اقلیتی شناخت تک محدود کر دینے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔

اردو بولنے والے، جو کبھی اس زبان کے ذریعے دانش و بینش کی اعلیٰ مثالیں قائم کرتے تھے، اب خود انگریزی یا ہندی کی طرف جھکاؤ کو ترقی اور کامیابی کی کنجی سمجھنے لگے ہیں۔ گھروں میں اردو کی جگہ غیر ملکی زبانیں لے رہی ہیں، بچوں کو اردو سکھانے سے اجتناب برتا جا رہا ہے اور محفلوں میں بھی اردو کا استعمال کم ہوتا جا رہا ہے۔ یہ سب اس خوف کے تحت ہو رہا ہے کہ کہیں اردو سے وابستگی زمانے کے تقاضوں سے فرسودہ نہ سمجھی جائے۔ یہ طرز فکر نہ صرف اردو کے زوال کا پیش خیمہ ہے بلکہ اس تہذیب کے زوال کی بھی نشاندہی کرتا ہے جس کی بنیاد زبان، ادب، اور بیان کی لطافت پر قائم تھی۔

یہ حقیقت ناقابل انکار ہے کہ اردو کی تدریس، صحافتی اور ادبی حیثیت کو منظم طریقے سے کمزور کیا گیا۔ اردو اخبارات کے اشتہارات محدود کر دیے گئے، اردو میڈیم طلبہ کے لیے اعلیٰ تعلیم کے مواقع کم ہوتے گئے، اور اردو اساتذہ کی بھرتی کو مسلسل نظرانداز کیا گیا۔ ریاستی سطح پر اردو کو سرکاری زبان تسلیم کیے جانے کے باوجود عملی سہولیات فراہم نہ کرنا سیاسی وعدہ خلافیوں کی روشن مثال ہے۔

اردو کے خلاف ہونے والا دوسرا بڑا خطرہ یہ ہے کہ اس کو محض مسلمانوں کی زبان سمجھا جانے لگا ہے۔ یہ تصور سیاسی سطح پر اس قدر گہرا کر دیا گیا ہے کہ آج کئی لوگ اردو کو ایک مخصوص مذہب کے پس منظر سے جوڑ کر دیکھتے ہیں، حالانکہ اردو کے کئی ممتاز ادیب، دانشور اور شاعر غیر مسلم پس منظر سے تعلق رکھتے تھے جنہوں نے اردو کو اپنی محبت سے سینچا۔ پنڈت آنند نرائن ملا، فراق گورکھپوری، کرشن چندر، راجندر سنگھ بیدی اور گوپی چند نارنگ جیسے نام اردو کی ہمہ گیر طاقت کی دلیل ہیں، لیکن موجودہ دور کی سیاست زبان کو مذہب کی عینک سے دیکھنے کی روش کو بڑھاوا دے رہی ہے، جو نہ صرف اردو بلکہ قوم کی لسانی ہم آہنگی کے لیے بھی خطرناک ہے۔

مزید ستم یہ ہے کہ اردو کو پاکستان، اسلام، یا "غیر ملکی" زبان کے طور پر پیش کیا جانے لگا ہے، حالانکہ یہ زبان خود ہندوستان کی سرزمین پر پیدا ہوئی، یہیں پروان چڑھی، اور یہیں اس نے اپنے شعور کی تکمیل کی۔ ایسے پروپیگنڈے نہ صرف اردو سے ناپسندیدگی کو فروغ دیتے ہیں بلکہ اس زبان کے تاریخی و تہذیبی کردار کو مٹانے کی سازش کے مترادف ہیں۔ جب کسی زبان کو مصنوعی دیواروں میں قید کر دیا جاتا ہے، تو اس کی روح مرنے لگتی ہے، اور بدقسمتی سے اردو اسی ظلم کا شکار ہو رہی ہے۔

دیگر زبانوں کے مقابلے میں اردو کو سب سے کم وسائل، سب سے کم پالیسی سپورٹ، اور سب سے کم تشہیر حاصل ہو رہی ہے۔ ایک زندہ زبان کے لیے یہ تمام عناصر آکسیجن کی مانند ہوتے ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں، اردو میڈیم اسکول یا تو بند کیے جا رہے ہیں یا ان پر انگریزی کے لیبل لگائے جا رہے ہیں، اور اردو زبان کو محض ایک اختیاری مضمون کے طور پر رکھا جا رہا ہے، جسے طلبا کم ہی اپناتے ہیں۔ ملازمت کے میدان میں بھی اردو داں افراد کو اکثر ہندی اور انگریزی سے نابلد ہونے کا طعنہ سننا پڑتا ہے، اور یہی افراد زبان سے متنفر ہونے لگتے ہیں۔

میڈیا اور صحافت میں اردو کی موجودگی پچھلے دس سالوں میں نہایت تیزی سے کم ہوئی ہے۔ جہاں ایک زمانے میں "جنگ"، "اخبار مشرق"، "سیاست" اور "انقلاب" جیسے ادارے تشکیل رائے عامہ میں موثر کردار ادا کرتے تھے، آج وہ بدلتے میڈیا مناظر میں پیچھے رہ گئے ہیں۔ سوشل میڈیا کے دور میں جہاں وائرل ہونے کا مطلب کامیابی سمجھا جاتا ہے، وہاں اردو کا خوبصورت، متین اور مہذب لہجہ اکثر نظرانداز ہو جاتا ہے۔ حالانکہ یہ موقع ہے کہ اردو کو ڈیجیٹل دنیا میں نہ صرف زندہ رکھا جائے بلکہ اسے نئے رجحانات سے ہم آہنگ کیا جائے۔ یوٹیوب چینلز، اردو بلاگز، پوڈکاسٹس، آن لائن کتب، اور ایپلیکیشنز بنانے سے آج کی نسل کو اردو میں دلچسپی دلائی جا سکتی ہے، مگر اس کام کے لیے وسائل، عزم، اور وژن کی ضرورت ہے۔

اردو کا مسئلہ صرف زبان کا مسئلہ نہیں بلکہ تشخص، شناخت اور خودداری کا مسئلہ بھی ہے۔ وہ زبان جو دنیا کے سب سے بڑے شعراء، ادیبوں، فلسفیوں اور مفکرین کی زبان رہی ہو، اسے یوں سیاسی جھگڑوں کا نشانہ بنانا افسوسناک ہے۔ اردو صرف بات چیت کا ذریعہ نہیں، بلکہ یہ ایک احساس ہے، ایک سلیقہ ہے، ایک تہذیب کا نام ہے جس کے بغیر برصغیر کی روح ادھوری ہے۔

مگر امید کی کرنیں اب بھی موجود ہیں۔ دنیا بھر میں اردو کے لیے دلچسپی رکھی جاتی ہے۔ برطانیہ، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، اور خلیجی ممالک میں اردو سیکھنے والے افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مشاعرے اب بھی منعقد ہوتے ہیں، ادب اب بھی تحریر کیا جاتا ہے، اور آن لائن پلیٹ فارمز پر اردو کے لیے سپیس بن رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم، بھارت کے شہری، اردو کے حقیقی وارث، کیا ہم اس زبان کو نفرت، ناواقفیت، اور بے توجہی کا شکار بنا کر کھو دیں گے؟ یا ہم اس کی روشنی کو نئی نسل تک پہنچا کر اپنے مستقبل کو اس کے حسن سے منور کریں گے؟

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی زبان کو بوجھ نہیں، ورثہ سمجھیں۔ بچوں کو اردو سکھائیں، گھروں میں اردو بولیں، اردو کتب خریدیں، اردو ادب کو فروغ دیں، اور اردو کو اس کے جائز وقار تک دوبارہ پہنچائیں۔ اردو سے محبت کا مطلب صرف مشاعرہ سننا یا عاشقانہ اشعار لکھنا نہیں، بلکہ اس کی عملی، سماجی اور تعلیمی حیثیت کو بچانا ہے۔

بھارت میں اردو کے خلاف جو پروپیگنڈہ چلایا جا رہا ہے، وہ محض لسانی امتیاز نہیں بلکہ اس کے پیچھے ایک گہرا سیاسی، سماجی اور نظریاتی ایجنڈا کام کر رہا ہے۔ لسانی تفریق کو مذہبی تعصبات کا لبادہ پہنا کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اردو زبان ایک مخصوص قوم، مذہب یا تہذیب کی نمائندہ ہے، جو [illegible]

[illegible] اردو کا پاکستان سے تعلق جوڑنا ایک بڑا فکری فریب ہے۔ یہ پروپیگنڈہ 1947 کی تقسیم کے بعد ابھرا، [illegible] جانے لگا۔

مزید برآں، بعض قوم پرست جماعتوں اور تنظیموں نے اردو کو اپنی سیاسی حکمت عملی میں استعمال کیا۔ انہوں نے لسانی فخر کے نام پر اردو کے وجود پر سوالیہ نشان کھڑے کیے۔ وہ تعلیمی پالیسیوں میں اردو کے حق کو ختم کرنے کا مطالبہ کرنے لگے اور یہاں تک کہ کچھ ریاستوں میں بلدیاتی نظام میں اردو ناموں کے بورڈ لگانے پر اعتراض کیا گیا، جیسا کہ حالیہ سپریم کورٹ کے فیصلے میں پیش آیا۔

یہ بھی مشاہدہ کیا گیا ہے کہ مختلف مقابلہ جاتی امتحانات، سرکاری نوکریوں، اور تعلیمی وظائف میں اردو میڈیم بچوں کے ساتھ امتیازی سلوک برتا جاتا ہے۔ انہیں وہ وسائل، تیاری کے ذرائع یا ترجمہ شدہ نصاب دستیاب نہیں جو ہندی یا انگریزی میڈیم طلبہ کو حاصل ہیں۔ اس خاموش امتیاز نے اردو میڈیم کو غیر موزوں اور غیر معیاری قرار دے کر عام ذہن کو اس زبان کے خلاف کر دیا۔ یہ بالواسطہ پروپیگنڈہ ہوتا ہے جو زیادہ خطرناک ہے کیونکہ اس کی جڑیں لسانی دشمنی نہیں، بلکہ عملی محرومی میں پیوست ہوتی ہیں۔

سوشل میڈیا نے اس پروپیگنڈے کو مزید وسعت دی ہے۔ مختلف پلیٹ فارمز پر "اردو = مسلمان = پاکستان" جیسی مختصر لیکن خطرناک عبارات وائرل کی جاتی ہیں۔ ان کا مقصد ایک غلط شعور پیدا کرنا ہے کہ اردو دشمن ملک کی نمائندہ زبان ہے۔ یہ بیانیہ ملک کے اتحاد اور اقدار کے منافی ہے۔ خاص طور پر نوجوان نسل جن کی زبان پر سوشل میڈیا کا قبضہ ہے، وہ اردو کی اصل تاریخ، اس کا تناظر اور ہمہ گیر حیثیت سے ناآشنا رہتے ہیں۔

اسی دوران یہ حقیقت بھی پوشیدہ رکھی گئی کہ بھارتی آئین میں اردو کو تسلیم کیا گیا ہے اور آٹھویں شیڈول میں شامل ہونے والی زبانوں میں اردو کا درجہ واضح ہے۔ مگر جب آئینی تحفظ کے باوجود اردو کا نام ریاستی اسکولوں سے ہٹایا جائے، اردو اساتذہ کے تقرر روک دیے جائیں، اور اردو اخبارات کو امداد نہ دی جائے، تو سوال یہ بنتا ہے کہ یہ آئینی وعدے صرف دکھاوے کے لیے تھے یا ان کا اطلاق بھی ہوگا؟

ایک اور پہلو جو اس پروپیگنڈے کو ہوا دیتا ہے وہ ہے "ہندی برتری" کا بیانیہ۔ بھارت میں ہندی کو قومی یکجہتی کی علامت کے طور پر پیش کیا جانے لگا ہے، اور علاقائی و اقلیتی زبانوں کو اس کے مقابلے میں "رکاوٹ" یا "مشکل" قرار دیا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا نظریاتی فریم ورک ہے جو لسانی تنوع کے بجائے لسانی مرکزیت کو فروغ دیتا ہے۔ اردو کو اس بیانیہ میں یا تو غیروں کی زبان کہا جاتا ہے، یا اس پر زبانوں کا بوجھ ڈالنے کا الزام لگایا جاتا ہے۔

عدالتی زبان میں اردو کا کردار محدود کر دیا گیا ہے۔ رجسٹری، پولیس اسٹیشن، عدالتیں، سرکاری مراسلے ان تمام اداروں میں اردو اپنا مقام کھو چکی ہے جہاں کبھی وہ ایک طاقتور زبان سمجھی جاتی تھی۔ جب لوگ اپنے مسائل اپنی زبان میں نہ لکھ سکیں، نہ پڑھ سکیں، اور نہ سن سکیں، تو زبان کے خلاف پروپیگنڈہ کامیاب ہو جاتا ہے کیونکہ زبان کی افادیت ناپید ہو جاتی ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ اردو کو محض "ادب کی زبان" قرار دے کر اسے عملی میدانوں سے نکال دیا گیا ہے۔ یہ بھی ایک خاموش پروپیگنڈہ ہے۔ اردو میں سائنس، ٹیکنالوجی، سیاست، معیشت اور قانون پر بھی جتنا مواد مہیا کیا جا سکتا ہے، اتنا بھی کیا ہی نہیں گیا، اور جب دستیاب مواد ہی محدود ہو تو زبان کو محدود اور غیر ترقی یافتہ کہا جاتا ہے۔

شعوری پروپیگنڈہ کے یہ تمام خطوط مل کر ایک ایسی فضا بناتے ہیں کہ جہاں اردو بولنے والا احساس کمتری میں مبتلا ہوتا ہے، اور غیر اردو داں اسے شک کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ یہ وہ فکری غلامی ہے جو اصل دشمنی سے زیادہ تباہ کن ہے۔

مگر سوال یہ ہے: کیا ان سب کے باوجود اردو کی بقا ممکن ہے؟ اس کا جواب ہے: ہاں، بشرطیکہ خود اردو والے، سنجیدگی سے یہ طے کریں کہ وہ محض شاعر و ادیب نہیں، معمار و محافظ بھی ہوں۔ اور خود کو مظلوم کے بجائے علم و ادب، سائنس و فلسفہ، اور سیاست و صحافت کے ہر شعبے میں اس کا برتر ثابت کریں۔ صرف اسی صورت ممکن ہے کہ پروپیگنڈے کا جواب حقیقت، تحقیق، صلاحیت، اور عملی شعور سے دیا جائے۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ اگر ہم نے اب بھی اردو کی طرف توجہ نہ دی تو آنے والی نسلیں نہ صرف زبان سے محروم رہ جائیں گی، بلکہ اپنے اس تاریخی، تہذیبی، اور فکری سرمایہ سے بھی نابلد ہو جائیں گی [illegible]

قربانی کا گوشت کتنے دن تک فریج میں رکھ کر کھانا صحت کے لیے خطرہ نہیں بنتا

ایسے میں ایک اور اہم مسئلہ بھی ہے جو لوگوں کو درپیش ہے کہ قربانی کا بہت سا گوشت جمع ہے اور اب اسے زیادہ دن تک کیسے محفوظ کیا جائے اس لیے سوشل میڈیا پر قربانی کے جانور کے گوشت کو مختلف طریقے سے محفوظ کرنے کے تجربات کو بھی شیئر کیا جا رہا ہے۔

تاہم ان سب کے بیچ ایک سوال جو بار بار دہرایا جا رہا ہے وہ یہ ہے کہ آخر کتنا گوشت کھائیں کہ یہ صحت کے لیے مفید رہے اور کیا بہت دنوں تک فریز کیا ہوا گوشت صحت کے لیے اتنا ہی فائدے مند ہو سکتا ہے جتنا کہ تازہ گوشت؟

ماہرین کے مطابق گوشت آئرن اور وٹامن بی 12 سمیت اہم منرلز کی خصوصیات رکھتا ہے اور انسانی صحت کے لیے اہم ہے لیکن ان سب کے درمیان توازن برقرار رکھنا شدید ضروری ہے۔

تو عید کے دنوں میں گوشت کی زیادہ مقدار کھانا کس کے لیے مفید ہے اور صحت کے مسائل سے دوچار افراد اس عید پر کن چیزوں کے ساتھ ملا کر گوشت کھائیں، اور سب سے اہم یہ کہ فریز کیے گوشت کی غذائیت کو برقرار رکھنے کے سادہ اصول کیا ہیں؟

'ایک عمارت پر ہمارے سامنے ڈرون حملہ ہوا': تہران میں میزائلوں کے سائے میں پاکستانی شہریوں نے کیا دیکھا؟

رافیل کا کہنا ہے کہ ان کے اینٹی ڈرون سسٹم سے حملہ آور ڈرونز کو نشانہ بنانے کی لاگت بہت کم آئے گی۔

رفال کا ڈرون مار گرانے والا 'لیزر سسٹم' متعارف جس میں 'ایک ساتھ 10 اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت' ہے

خامنہ ای و موسوی

اسرائیلی حملوں میں فوجی قیادت کی ہلاکتوں پر 'انتقام' کا اعلان: ایران کے نئے فوجی کمانڈر کون ہیں؟

شادی، پاکستان

کیا ساری زندگی ایک ہی پارٹنر کے ساتھ گزارنا فطری عمل ہے؟

انسانوں کا بندروں سے موازنہ

End of سب سے زیادہ پڑھی جانے والی

اس مضمون میں ہم نے انھی سوالوں کا جواب ماہر غذائیت اور بی بی سی پر موجود ریسرچ سے تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔

یاد رہے کہ پاکستان سمیت بہت سے ممالک میں اس سال عید الاضحیٰ شدید گرم موسم میں آئی ہے اور بہت سے علاقوں میں لوڈ شیڈنگ اور کم وولٹیج کی شکایات بھی کی جا رہی ہیں۔

ایسے میں گوشت کھانا اور قربانی کا گوشت سنبھالنا ایک بڑا چیلنج بن کر بھی سامنے آتا ہے۔

تو گرمی کے اس موسم کے باوجود گوشت کھانے کے شوقین لوگ کس طرح پیٹ کا نظام بہتر رکھ سکتے ہیں۔

شفا انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد سے وابستہ ماہر غذائیت زینب غیور اس سوال کے جواب میں کہتی ہیں کہ 'عید پر لوگ ایک ہی دن میں کافی زیادہ گوشت کھا لیتے ہیں اور اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کو صحت کا کوئی دوسرا مسئلہ درپیش نہ ہو تو ایسے فرد پر ایک وقت میں زیادہ گوشت کھانے کا جو اثر پڑتا ہے وہ قبض اور معدے میں تیزابیت کی صورت میں سامنے آ سکتا ہے۔'

'ایک وقت میں زیادہ گوشت کھانے سے عام اور صحت مند شخص کو بھی ہاضمے کا مسئلہ ہو سکتا ہے اور اس کے علاوہ اگر کوئی دل کا مریض ہو یورک ایسڈ کا مسئلہ جن کو ہو ان کو بھی ایک وقت میں زیادہ مقدار میں گوشت کھانے سے صحت کے مسائل ہو سکتے ہیں۔'

زینب غیور کہتی ہیں کہ اگر آپ کو

صحت کے دیگر مسائل کا سامنا نہیں تو 'امریکن ہیلتھ گائیڈ لائن کے مطابق اگر آپ ایک دن میں ریڈ میٹ 8 اونس یا تقریباً ایک پاؤ کے قریب کھا سکتے ہیں۔ تاہم عید کے تناظر میں دیکھیں تو ہم ایک ہی دن میں اس سے کہیں زیادہ مقدار میں گوشت کھا لیتے ہیں۔

تو زیادہ گوشت کھانے کا نقصان بھی نہ ہو کیا ایسا کوئی طریقہ ہے؟

اس سوال کے جواب میں زینب غیور نے بتایا کہ ہم اس کے لیے بہترین طریقہ یہ کر سکتے ہیں کہ اپنی ہائیڈریشن کو اچھا کریں۔ زیادہ سے زیادہ پانی پییں اور جب بھی گوشت کھائیں تو اس کے ساتھ دہی اور سلاد کو لازمی لیں کیونکہ دہی اور سلاد ہمارے کھانے میں پری اور پرو بائیوٹک (نظام ہضم کے لیے فائدے مند بیکٹیریا) ہیں جو ہمارے ہاضمے کے نظام کو بہتر رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

انھوں نے ناشتے کے وقت کلیجی یعنی جگر کے شوقین افراد کے لیے کھانے سے قبل ایک پیالہ دہی لینے کی تجویز دی۔

جلد اور بالوں کو خوبصورت بنانے والا ریڈ میٹ دل کے لیے کب نقصان دہ ثابت ہوتا ہے؟

گوشت خوری سے تیزابیت، جوڑوں میں درد اور دیگر طبی مسائل سے کیسے بچا جائے؟

'عام طور پر عید کے دنوں میں صبح صبح کلیجی کھانے کی روایات ہیں تو کیونکہ کلیجی میں آئرن اور وٹامن اے بہت زیادہ پایا جاتا ہے تو بہتر ہے کہ کلیجی سے پہلے ایک پیالہ دہی کھائیں۔

ماہر غذائیت زینب کہتی ہیں کہ گوشت آسانی سے ہضم نہیں ہوتا اور اس کے لیے نظام ہضم کو بہت محنت کرنا ہوتی ہے تو 'بہتر ہے کہ پانی وقفے وقفے سے زیادہ پییں اور جسم میں الیکٹرو لائٹس یعنی نمکیات کو برقرار رکھنے کے لیے او آر ایس کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔'

چائے، کافی اور کولڈ ڈرنکس سے اجتناب کا مشورہ

ماہرین کے مطابق پاکستان میں لوگوں کے اندر اینیمیا یعنی خون کی کمی ایک عام مسئلہ ہے۔ زینب کے مطابق 'آئرن اور وٹامن بی 12 کا لیول بلڈ میں کم ہو جاتا ہے تو ریڈ میٹ یعنی مٹن اور بیف آئرن اور وٹامن بی 12 کی کمی کو دور کرنے کا ایک اچھا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ اور اگر روٹین میں یا عید کے دنوں میں اس کا استعمال رکھتے ہیں تو ہماری عمومی صحت کے لیے اچھا ہو گا لیکن کیونکہ ہم مقدار زیادہ لیتے ہیں تو وہ نقصان دے بن جاتا ہے۔ زینب غیور کے مطابق 'اگر کوئی گردوں کے امراض میں مبتلا ہے اور ڈائلاسسز پر نہیں ہے تو ان کے لیے پروٹین بہت کم تعداد میں لینا ہوتا ہے، اسی طرح دل کے مریضوں کے لیے جن کا لپیڈ پروفائل معمول کے مطابق نہیں بیف کھانا ان کے لیے نقصاندہ ہو سکتا ہے۔

تھلیسیمیا کے مریض جن کو آئرن نہیں دیا جا سکتا تو بہتر ہوتا ہے کہ اس طرح کے مریض گوشت لینے کے ساتھ چائے یا کافی کا استعمال کریں تاکہ آئرن جذب نہ ہو سکے اور تھلیسیما کے مریض کو مسئلہ نہ کرے

جبکہ خون کی کمی کا شکار افراد جن عید پر گوشت کھائیں تو اس کے ساتھ لیموں کا استعمال کریں تاکہ آئرن جسم میں زیادہ سے زیادہ جذب ہو سکے۔

زینب کے مطابق یہ دو مختلف صورتیں ہیں کہ کچھ لوگوں کے لیے آئرن لینا ضروری ہے اور کچھ کے لیے آئرن کا جذب ہونا ان کی صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

بہت سے لوگ گوشت اور بار بی کیو کا مزہ دوبالا کرنے کے لیے سافٹ ڈرنکس پیتے ہیں تو کیا اس سے بھی ہائیڈریشن پر اچھا اثر ہوتا ہے؟

اس سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ گوشت کھانے کے ساتھ کولڈ ڈرنک لینا اچھی چوائس نہیں بلکہ اس کے بجائے لسی یا لیموں پانی کا استعمال بہتر ہے۔ 'لسی اور لیموں پانی آئرن کے جذب ہونے میں بھی مدد دیتے ہیں جبکہ سافٹ ڈرنکس اس کا نعم البدل نہیں۔'

فریز کیے گئے اور تازہ گوشت کی غذائیت میں فرق

عید پر بہت سے لوگ گوشت کا کچھ حصہ بعد میں کھانے کے لیے فریز کر کے رکھتے ہیں لیکن یہ تصور بھی پایا جاتا ہے کہ اس کی غذائیت برقرار نہیں رہتی۔

زینب غیور نے بتایا کہ 'اگر گوشت کو فریزر میں گائیڈ لائن کے مطابق فریز کرتے ہیں یعنی ایک سرونگ کا پیکٹ بنا کر رکھتے ہیں اور فریزر کے درجہ حرارت میں تبدیلی نہ آئے تو پھر فریز کیا ہوا یا تازہ گوشت کی غذائیت میں فرق نہیں ہوتا۔

تاہم اس کے خلاف اگر بار بار فرج کو کھولنا ہوتا ہے یا بجلی بار بار جا رہی ہے تو فرج کا درجہ حرارت یکساں نہیں رہتا تو پھر ایشو ہوتا ہے۔

ان کے مطابق گوشت کے بڑے ٹکڑوں کے پیکٹس بنا کر فریز کریں تو درجہ حرارت یکساں گوشت کے بڑے ٹکڑے پر اثر نہیں ڈالتا۔ یعنی کوئی پیس فریز ہو جاتا ہے اور کوئی وقت زیادہ لیتا ہے۔ تاہم درجہ حرارت میں بار بار تبدیلی نہ ہو بجلی نہ جائے تو فریز کیے گوشت کی غذائی ویلیو وہی ہوگی جو تازہ گوشت کی ہے اور اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

انسانی پاخانے سے بنی گولی جو آنتوں کا انفیکشن ختم کرنے کے لیے استعمال ہوگی

برطانیہ کے ڈاکٹر پیٹ کے ایک خطرناک انفیکشن کو انسانی پاخانے سے بنی گولیوں سے ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس انفیکشن کی وجہ سے جسم کے اندر ہی فضلہ سخت اور خشک ہونے لگتا ہے۔ عطیہ کیے گئے نمونوں کی جانچ سے پتا چلا ہے کہ صحت مند افراد کے پاخانے میں اچھے بیکٹیریا ہوتے ہیں۔ ابتدائی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ان سپر بگز (جرثوموں) کو آنتوں سے باہر نکالا جا سکتا ہے اور اس کی جگہ صحت مند آنتوں کے بیکٹیریا کا مرکب شامل کیا جا سکتا ہے۔ یہ اس انفیکشن سے نمٹنے کے لیے ایک نیا نقطہ نظر ہے جو اینٹی بائیوٹکس کے خلاف مزاحمت کرتا ہے اور جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی وجہ سے ہر سال دس لاکھ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔ گائز اینڈ سینٹ تھامس ہسپتالوں میں ان گولیوں کی آزمائش کرنے والے ڈاکٹر بلیئر میریک کا کہنا ہے کہ ان کی توجہ آنتوں پر مرکوز ہے جو 'انسانوں میں اینٹی بائیوٹک مزاحمت کا سب سے بڑا ذخیرہ' ہیں۔ 'ایک عمارت پر ہمارے سامنے ڈرون حملہ ہوا': تہران میں میزائلوں کے سائے میں پاکستانی شہریوں نے کیا دیکھا؟

رافیل کا کہنا ہے کہ ان کے اینٹی ڈرون سسٹم سے حملہ آور ڈرونز کو نشانہ بنانے کی لاگت بہت کم آئے گی۔ رفال کا ڈرون مار گرانے والا 'لیزر سسٹم' متعارف جس میں 'ایک ساتھ 10 اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت' ہے ن خامنہ؟ کیا ساری زندگی ایک ہی پارٹنر کے ساتھ گزارنا فطری عمل ہے؟ انسانوں کا بندروں سے موازنہ دواؤں کے خلاف مزاحمت کرنے والے سپر بگ آنتوں سے جسم کے کسی اور حصے میں منتقل ہو کر پریشانی کا سبب بن سکتے ہیں، جیسے پیشاب کی نالی یا خون کے انفیکشن۔

ڈاکٹر میریک کا کہنا ہے کہ اس لیے یہ بات بہت اہم ہے کہ 'کیا آپ ان سے چھٹکارا پا سکتے ہیں؟'

پاخانے سے بنی گولیوں کا خیال اتنا غیر یقینی نہیں لگتا۔ سائنس دانوں نے ایسے اشارے دیکھے کہ فیشل ٹرانسپلانٹ سے بھی سپر بگز سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ نئی تحقیق میں ان مریضوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جنھیں گذشتہ چھ ماہ کے دوران ادویات کے خلاف مزاحمت کرنے والے بیکٹیریا کی وجہ سے انفیکشن ہوا تھا۔ انھیں پاخانے سے بنی گولیاں دی گئیں جو لوگوں نے سٹول بینک (پاخانہ جمع کرنے والا مرکز) کو عطیہ کی تھیں۔ ہر پاخانے کے نمونے کی جانچ کی جاتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اس میں کوئی نقصان دہ کیڑے تو نہیں، غیر ہضم شدہ کھانے کو ہٹا دیا جاتا ہے اور پھر اسے خشک کر کے پاؤڈر کی شکل میں منجمد کیا جاتا ہے۔ اسے ایک گولی کے اندر ذخیرہ کیا جاتا ہے جو معدے سے بغیر کسی رکاوٹ کے گزر سکتی ہے اور آنتوں تک پہنچ سکتی ہے جہاں یہ پاخانے کے مرکب کو چھوڑنے کے لیے تحلیل ہو جاتی ہے۔ لندن کے گائز اور سینٹ تھامس ہسپتالوں میں 41 مریضوں پر یہ تجربہ کیا گیا تاکہ بڑے پیمانے پر مطالعے کی بنیاد رکھی جا سکے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ مریض یہ پاخانے سے بنی گولی لینے کے لیے تیار تھے اور عطیہ کردہ بیکٹیریا کم از کم ایک ماہ بعد بھی آنتوں میں پایا جا رہا تھا۔ ڈاکٹر میرک کا کہنا ہے کہ 'واقعی امید افزا اشارے' موجود ہیں کہ پاخانے کی گولیاں یا 'پو پلز' سپر بگز سے نمٹنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ مطالعے سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ تھراپی کے بعد آنتوں کے بیکٹیریا زیادہ متنوع ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹر میریک کا کہنا ہے کہ 'یہ بہت دلچسپ ہے کہ 20 سال پہلے کے مقابلے میں ایک حقیقی تبدیلی آئی، جہاں تمام بیکٹیریا اور وائرس کو نقصان پہنچانے والا سمجھا جاتا تھا۔ اب ہمیں احساس ہوا کہ وہ ہماری مجموعی صحت کے لیے ضروری ہیں۔' اس ہفتے کے اوائل میں سائنس دانوں نے دکھایا تھا کہ ہمارے پیدا ہونے کے چند گھنٹوں کے دوران جسم میں ملنے والے اچھے بیکٹیریا سے چھوٹے بچوں کے پھیپھڑوں کے انفیکشن کے ساتھ ہسپتال میں داخل ہونے کا خطرہ نصف ہو جاتا ہے۔ ہمارے جسم کے انسانی خلیات ان بیکٹیریا، پھپھوندی اور ہمارے اندر رہنے والی دیگر چیزوں کے لیے قدرتی مدافعت رکھتے ہیں، جسے مائیکرو بائیوم کہا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں کروہن کی بیماری سے لے کر کینسر اور دماغی صحت تک ہر چیز میں مائیکرو بائیوم کو شامل کرنے کے لیے تحقیق ہوئی ہے۔ اگر بڑے مطالعات میں 'پو پلز' سپر بگز کے خلاف کام کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں تو محققین کا خیال ہے کہ انھیں خطرے کا شکار لوگوں میں علاج اور روک تھام دونوں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ برطانیہ کے ڈرگ ریگولیٹر میڈیسن اینڈ ہیلتھ کیئر پروڈکٹس ایجنسی (ایم ایچ آر اے) کا کہنا ہے کہ اس وقت 450 سے زائد مائیکرو بائیوم ادویات تیار کی جا رہی ہیں۔ ایم ایچ آر اے میں مائیکرو بائیوم ریسرچ کی سربراہ ڈاکٹر کریسی سرگاکی کا کہنا ہے کہ 'ان میں سے کچھ کامیاب ہوں گی، اس لیے مجھے لگتا ہے کہ ہم انھیں بہت جلد مکمل کر لیں گے۔'

حکومتی منصوبوں کے فوری اور موثر نفاذ کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں اہم اجلاس

سیلاب سے قبل تمام ضروری تیاریوں کے لئے بروقت مزید کارروائی کو یقینی بنائیں! شری انیل کمار

اررریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) ضلع مجسٹریٹ، اررریہ، شری انیل کمار کی صدارت میں، پیر کو کلکٹریٹ میں واقع پرمان آڈیٹوریم میں حکومت کے اہم پروگراموں اور اسکیموں کے فوری اور موثر نفاذ اور ان کی مسلسل نگرانی کے لیے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ علاوہ ازیں اس میٹنگ کے بعد ضلع سطح کے گزیٹیر ڈرافٹ پبلیکیشن کمیٹی کا اجلاس بھی منعقد کیا گیا۔ پیر کی میٹنگ میں تمام ضلعی سطح کے افسران کے ساتھ جسمانی طور پر متعلقہ سب ڈویژن اور بلاک سے متعلقہ سب ڈویژنل افسران اور تمام بلاک سطح کے افسران کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جوڑا گیا۔ اجلاس میں مختلف محکموں کے کاموں کی پیش رفت اور کامیابیوں کا گہرائی سے جائزہ لیا گیا۔ اس سلسلہ میں ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو محکمانہ ایکشن پلان کے مطابق کاموں کو بروقت انجام دینے کے لئے کئی اہم ہدایات دیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بنیادی طور پر سیلاب سے قبل تمام ضروری تیاریوں کے لیے بروقت مزید کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منسلک تمام زونل افسران کو ہدایت دی کہ وہ سیلاب کی پناہ گاہوں کے طور پر تمام ہائی شیلٹرز پر کسی بھی ہنگامی صورتحال سے

نمٹنے کے لیے بروقت تیاریوں کو یقینی بنائیں۔ اسی طرح تباہ شدہ کشتیوں کی بلاک وار مرمت کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ ممکنہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں اور مصیبت زدہ گروپوں کی نشاندہی کرنے اور بروقت فہرست تیار کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ اررریہ ضلع سے متعلق پشتوں کے اینٹی ایروژن کام مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ضلعی سطح پر مواصلاتی پلان تیار کر لیا گیا ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء وغیرہ کے انتظامات کے لیے ٹینڈر کا عمل بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے کشتیاں، پولی تھین شیٹس، لائف جیکٹس اور موٹر بوٹس کو ضرورت کے مطابق رکھنے کی ہدایت کی۔ اس کے ساتھ تمام زونل سطح پر ایمرجنسی آپریشن سنٹر کو فعال کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں ضلع میں منعقد ہونے والے میلا سمواد پروگرام کے بارے میں بھی جانکاری لی گئی۔ اس سلسلے میں جیویکا ڈی پی ایم نے ضلع میں اب تک کامیابی کے ساتھ منعقد کیے گئے میلا سمواد پروگرام کے تفصیلی کام کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ مذکورہ میٹنگ کے بعد محکمہ ریونیو اینڈ لینڈ ریفارمس، بہار، پٹنہ سے موصولہ ہدایت کی روشنی میں اررریہ ڈسٹرکٹ گزیٹیر کا مسودہ تیار کرنے کے لیے ضلعی سطح پر ضلع مجسٹریٹ، اررریہ کی صدارت میں ضلعی سطح کے گزیٹیر ڈرافٹ پبلیکیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے تشکیل دی گئی کمیٹی کے ارکان کو کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر اررریہ، سب ڈویژنل آفیسر اررریہ، سول سرجن اررریہ، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر اررریہ، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر اررریہ، ضلع پنچایت راج آفیسر اررریہ، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر اررریہ، تمام متعلقہ سینئر ڈپٹی کلکٹرس اور تمام ضلع سطح کے افسران اور تکنیکی افسران موجود تھے۔

راشٹریہ جنتا دل کی ایک نشست دلسنگھ سرائے میں منعقد

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) اُجیار پور کے تمام سینئر کارکنوں اور راشٹریہ جنتا دل کے نمائندوں کی ایک نشست میٹنگ ہال میں نندکشور مہتو، بلاک الیکشن آفیسر اُجیار پور کی صدارت میں، اُجیار پور بلاک کے بلاک سطحی تنظیمی انتخابات کے لیے دلسنگھ سرائے کے ایک پرائیویٹ میٹنگ ہال میں اُجیار پور بلاک راشٹریہ جنتا دل، اُجیار پور کے سینئر لیڈر، راشٹریہ جنتا دل کے تحت ایک تجویز پیش کی۔ موجودہ ممبران نے تالیاں بجا کر اس کی حمایت کی اور سبکدوش ہونے والے بلاک صدر پرمود کمار رائے اور رام ادیش رائے نے ان کا گلدستہ پیش کر کے استقبال کیا۔ مذکورہ میٹنگ میں آر جے ڈی لیڈران بشمول راشٹریہ جنتا دل آرگنائزیشن کے ضلع صدر راجیشور مہتو، سینئر آر جے ڈی لیڈر پربھو نارائن رائے، مہیشور رائے، راجندر پرساد سنگھ، تروینی رائے، مہیشور رائے، ارون سنگھ، وجیندر رام وغیرہ موجود تھے۔ اسی دوران مقامی ایم ایل اے آلوک کمار مہتا نے نومنتخب بلاک صدر رام لوچن رائے کو ٹیلی فون پر مبارکباد دی اور بلاک کے تمام آر جے ڈی کارکنوں کو بلا مقابلہ انتخاب کے لیے مبارکباد دی۔

جہیز میں موٹر سائیکل نہ دینے پر شادی شدہ خاتون کو گلا دبا کر قتل کر دیا گیا

(بہار شریف محمد آفتاب) ہلسا تھانہ علاقہ کے اشدمی گاؤں میں جہیز میں بائک کے لیے ایک خاتون کا گلا دبا کر قتل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متوفی کی شناخت اسدی گاؤں کے رہنے والے شیلیندر رمانجھی کی 22 سالہ بیوی کاجل کماری کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کے حوالے سے متوفی کے اہل خانہ کا کہنا تھا کہ کاجل کماری کے سسرال والے اس کے ساتھ گزشتہ 10 روز سے جھگڑ رہے تھے۔ شوہر موٹر سائیکل خریدنے کے لیے 1 لاکھ 60 ہزار روپے کا مطالبہ کر رہا تھا۔ پیر کو اہل خانہ کو اطلاع ملی کہ کاجل کماری کو گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ اس کے بعد جب وہ کاجل کے گھر پہنچے تو دیکھا کہ لاش زمین پر پڑی تھی اور گھر میں کوئی موجود نہیں تھا۔ اس کی اطلاع فوری طور پر مقامی پولیس کو دی گئی۔

گرمت کیمپ اختتام پذیر

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

6 سے 15 جون تک تخت پٹنہ صاحب دھرم پرچار کمیٹی کے زیر اہتمام منعقدہ گرمت کیمپ اختتام پذیر ہوا۔ اس میں پٹنہ کے مختلف علاقوں کے بچوں نے حصہ لیا۔ کیمپ میں بچوں نے مادری زبان پنجابی، سکھ تاریخ، گربانی پاٹھ، کیرتن، گتکا وغیرہ کی تربیت حاصل کی۔ اختتام کے موقع پر حصہ لینے والے بچوں اور ان کے والدین کو تخت پٹنہ صاحب کمیٹی کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی۔

اس موقع پر تخت پٹنہ صاحب کمیٹی کے صدر جگجوت سنگھ سوہی اور جنرل سکریٹری اندرجیت سنگھ نے بتایا کہ کمیٹی کی دھرم پرچار کمیٹی کی خصوصی کاوشوں سے اس بار 6 سے 15 جون تک تخت صاحب کے احاطے میں ایک خصوصی گرمت کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں چنکو ہرہ، نیا ٹولہ، فریزر روڈ سمیت کئی علاقوں سے بچوں نے آ کر سکھ تاریخ کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ کیمپ کے اختتام پر تخت کمیٹی کے جنرل سکریٹری اندرجیت سنگھ، دھرم پرچار کمیٹی مہندر پال سنگھ ڈھلون، ترجمان ہرپال سنگھ جوہل نے بچوں اور ان کے والدین کو مبارکباد دی۔ اس کے ساتھ بچوں کو پڑھانے والے رضاکاروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔

گنی موٹرس پرائیویٹ لمٹیڈ نے ٹاٹا الٹروز فیس اسپیشل گاڑی کی لانچنگ کی

پٹنہ (شعیب قریشی) آج مورخہ 16.06.2025 کو گنی موٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ آنند وہار ویسٹ بورنگ کینال روڈ پٹنہ جو کہ ٹاٹا ڈیلر ہے اور بہار کا سب سے پرانا ٹاٹا ڈیلر ہے 2001 سے کام کر رہا ہے۔ لوگوں کا اعتماد پٹنہ بہار کی سڑکوں پر گھوم رہا ہے۔ آج Tata Altroz Feel اسپیشل گاڑی لانچ کی گئی، اس کا افتتاح SBI کے چیف منیجر امیت کمار بورنگ کینال روڈ برانچ اور UCO بینک کی لوکیتا میڈم اور دوکاس آنند نے کیا۔ اس گاڑی کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں چھ ایئر بیگز اور ایک 360 ڈگری کیمرہ ہے، دروازہ 90 ڈگری تک کھل سکتا ہے۔ ملٹی ڈرائیو موڈ، پیٹرول، ڈیزل اور سی این جی پلس ہے۔ پیٹرول تین اقسام میں دستیاب ہے۔ پیٹرول کا مائلیج 19.33، ڈیزل کا مائلیج 23.64 اور سی این جی کا مائلیج 26.2 کلومیٹر فی لیٹر ہے۔ اس میں تیز رفتار AC سسٹم ہے اور یہ چار ماڈلز میں دستیاب ہے۔ اس کا وہیل R16 انچ ہے اور اس میں فلیش ڈور ہینڈل ہے۔ اس کی قیمت بھی بہت کم ہے۔ اس کا ابتدائی ماڈل روپے سے شروع ہوتا ہے۔ 6.89 لاکھ ٹاٹا ایک ایسی کمپنی ہے جو اپنی بنائی ہوئی گاڑی میں تمام چیزوں کا خیال رکھتی ہے اور اسے مضبوط بھی مانا جاتا ہے، اس لیے ٹاٹا نے بہت اچھی گاڑی لانچ کی ہے۔ اس موقع پر گنی موٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ایم ڈی ارجن کمار گپتا، لمیٹڈ راج کمار سنگھ ڈائریکٹر، ارگھا گپتا ڈائریکٹر، ششی شیکھر جنرل منیجر اور منیش سنگھ منیجر اور گنی موٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ کا تمام عملہ۔ لمیٹڈ اور تمام صارفین موجود تھے۔ گنی موٹرز کے جنرل منیجر ششی شیکھر نے کہا کہ الٹروز فیل اسپیشل کار ٹاٹا کی ایک بہت ہی شاندار اور خوبصورت کار ہے اور اس کی قیمت صرف روپے سے شروع ہوتی ہے۔ 6.89 لاکھ یہ مضبوط اور پائیدار بھی ہے۔ اس کار میں چھ ایئر بیگز ہیں۔ اس کا کیمرہ بہت متاثر کن ہے۔ اس کا دروازہ 90 ڈگری تک کھولا جا سکتا ہے۔ یہ پانچ رنگوں میں دستیاب ہے اور کمپنی نے اس کی پائیداری کا پورا خیال رکھا ہے۔

نگر پنچایت خسرو پور کے آئندہ انتخابات میں ای ووٹنگ کی سہولت 80 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کے لیے ترجیح

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

خسرو پور نگر پنچایت کے آئندہ انتخابات میں زیادہ سے زیادہ ووٹروں کو ای ووٹنگ سے جوڑنے کے لیے ایس ڈی او نے پیر کو سب ڈویژن آفس میں امیدواروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ ریٹرننگ آفیسر کم ایس ڈی او ستیم سہائے نے کہا کہ ریاستی الیکشن کمیشن کی ہدایات پر اس بار پنچایتی انتخابات میں ای ووٹنگ کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ سینئر ووٹرز (80 سال سے زیادہ)، دیویانگجن، لاعلاج بیماریوں میں مبتلا افراد، حاملہ خواتین، مہاجر مزدوروں اور عام لوگوں کے لیے ووٹ ڈالنے کی سہولت فراہم کی جائے۔ یہ ان ووٹرز کے لیے ترجیح ہے جو اس میں دلچسپی رکھتے ہیں اور پولنگ اسٹیشن نہیں جا سکتے۔ اس کے لیے پانچ ٹیمیں مصروف عمل ہیں۔ اس میں ٹیکنیکل لوگ بھی شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کی تشہیر بھی کی جا رہی ہے۔ اس کے لیے آپ ایک سادہ اینڈرائیڈ ایپلی کیشن کے ذریعے ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے وہاں اپنا نام رجسٹر کر سکتے ہیں۔ میٹنگ میں نگر پنچایت خسرو پور کے تمام وارڈ کونسلر، چیف اور نائب صدر کے امیدواروں کے ساتھ انتخابی کاموں سے وابستہ دیگر عہدیداران اور کارکنان موجود تھے

شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالت میں موت، سسرال والوں پر جہیز کے لیے قتل کا الزام

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

خواجہ کلاں تھانہ علاقہ کے کوٹ گست چوکی کے پیچھے واقع گلی میں پیر کی صبح ایک شادی شدہ خاتون کی لاش مشتبہ حالت میں ملی جس سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفی کی شناخت 24 سالہ خوشی راج کے طور پر کی گئی ہے جو ہرش یادو کی بیوی تھی۔ پیر کی صبح جیسے ہی اس واقعہ کی اطلاع ملی، چوک کلا کے ایس ایچ او پربھات رنجن سکسینہ ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور واقعہ کی جانچ کی۔ جیسے ہی شادی شدہ خاتون کے والدین کو اطلاع ملی، وہ فوری طور پر بیٹی کے سسرال پہنچے اور ڈائل

112 پر اطلاع دی۔ موقع پر پہنچی پولیس ٹیم نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے این ایم سی بھیج دیا۔ متوفی کے والد نیتش کمار نے بتایا کہ ان کی بیٹی کی شادی فروری 2023 میں بہار قانون ساز اسمبلی کے دفتر میں کام کرنے والے کنڈکٹر ہرش کمار یادو سے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد ایک بیٹا بھی پیدا ہوا جو اب ڈیڑھ سال کا ہے۔ اہل خانہ نے سسرال والوں پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ شادی کے بعد سے ان کی بیٹی کو جہیز کے لیے تشدد کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ کئی بار ان لاکھ اور نقد رقم دی گئی۔ کچھ دن پہلے ہرش نے پانچ لاکھ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ جب وہ رقم نہ دی گئی تو اس کی بیٹی کو گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔ چوک کلاں کے ایس ایچ او پربھات رنجن سکسینہ نے بتایا کہ الٹی پولیس نے شوہر ہرش یادو کو حراست میں لے لیا ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایف ایس ایل ٹیم کو بھی طلب کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

سی پی آئی - ایم ایل کی پٹنہ صاحب علاقہ کانفرنس ختم ہوگئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

10 ویں پٹنہ صاحب ایریا کانفرنس کا اختتام سی پی آئی - ایم ایل کو سماجی انصاف اور جمہوریت کے لیے سب سے مضبوط طاقت بنانے اور حکومت بدلو، بہار بدلو کے نعرے کے ساتھ ہوا۔ منگل تل کے بہار چیتا شی پستکالیا آڈیٹوریم میں منعقدہ کانفرنس کا افتتاح مرکزی کمیٹی کے رکن اور پٹنہ میٹروپولیٹن سکریٹری ابھودے نے کیا۔ اس کی صدارت شمبھوناتھ مہتا، نسیم انصاری، راکھی مہتا، مہیش چندر ونشی اور مظفر عالم نے کی۔ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے سکریٹری ابھودے نے کہا کہ آج ایک طرف ملک کا آئین، جمہوریت اور آزادی کی اقدار خطرے میں ہیں وہیں مہنگائی اور بے روزگاری اپنے عروج پر ہے لیکن اس کی ذمہ دار مودی حکومت فرقہ وارانہ منافرت کا سہارا لے کر امن، انصاف اور جمہوریت کی آوازوں کو دبا کر اقتدار میں رہنا چاہتی ہے، جبکہ اپنی ناکامی پر پردہ ڈال کر اندھی ناکامی پر پردہ ڈال رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کو سستے مزدور فراہم کرنے والی ہجرت کرنے والی ریاست بنا دیا گیا ہے۔ بہار میں گڈ گورننس کے نام پر جاگیردارانہ جبر بڑھ گیا ہے اور لڑکیوں کی عصمت دری اور قتل کے واقعات عام ہو گئے ہیں۔

وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس تاریخ ساز ہوگی: حضرت امیر شریعت

پٹنہ کے ائمہ اور خواص کا مشاورتی اجلاس، مہمانوں کے استقبال کیلئے اہلیان شہر مکمل طور پر تیار

پٹنہ (پریس ریلیز) وقف ترمیمی قانون 2025 کے خلاف جاری تحریک کو فیصلہ کن بنانے کے لیے مورخہ 15 جون اور 16 جون 2025 کو امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے زیر اہتمام پٹنہ میں دو اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوئے۔ ایک اجلاس پٹنہ کی سرکردہ شخصیات کے ساتھ منعقد ہوا جبکہ دوسرا اجلاس شہر کی مساجد کے ائمہ کرام پر مشتمل تھا۔ ان دونوں میٹنگ میں 29 جون 2025 کو گاندھی میدان پٹنہ میں ہونے والی "عظیم الشان" "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" کی تیاریوں اور عوامی شمولیت کو یقینی بنانے پر تفصیل سے غور و خوض کیا گیا۔ دونوں اجلاس حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم امیر شریعت بہار اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں شہر کی دینی، سماجی، علمی، قانونی اور ملی شخصیات نے شرکت کی۔ حضرت امیر شریعت نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ وقف ترمیمی قانون دراصل ملت کی دینی و سماجی شناخت، اس کے آئینی تحفظات اور اس کے خیر کی تاریخ پر براہ راست حملہ ہے۔ حضرت نے کہا کہ 29 جون کا اجتماع صرف ایک کانفرنس نہیں بلکہ ملت کا وہ فیصلہ کن اعلان ہوگا جو آنے والی نسلوں کو عزت اور تحفظ عطا کرے گا۔ ملت کو چاہیے کہ وہ اس دن اپنی تاریخ خود لکھے اور بتا دے کہ ہم اپنے اوقاف، اپنی شناخت اور اپنے خیر کی تاریخ اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر قربانی کے لیے تیار ہیں۔ ان شاء اللہ کانفرنس تاریخ ساز ہوگی۔ امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مفتی محمد سعید الرحمان قاسمی نے کہا کہ یہ قانون صرف اوقاف پر قبضہ نہیں بلکہ دینی اداروں کے وجود کو ختم کرنے کی کوشش ہے۔ ملت کو اس نازک لمحے میں اپنی وحدت، نظم و ضبط اور شعور کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ مفتی سہیل اختر قاسمی نائب قاضی شریعت نے کہا کہ امارت شرعیہ کی یہ کانفرنس شعور، قانون اور عزت کے دائرے میں رہ کر ایک بڑی انقلابی تبدیلی کی طرف پیش قدمی ہے۔ امارت کے معاون ناظم مفتی احمد حسین قاسمی نے کہا کہ یہ تحریک امت کی آئندہ نسلوں کے تحفظ کی تحریک ہے، ہمیں محلہ محلہ، گاؤں گاؤں، مسجد مسجد تک اس پیغام کو لے جانا ہے۔ رانچی، جھارکھنڈ کے قاضی شریعت مفتی قاضی انور قاسمی نے کہا کہ وقف دینی امانت ہے، اس پر حکومتی دست درازی کو ملت کسی قیمت پر قبول نہیں کرے گی۔ معروف وکیل جناب جاوید اقبال صاحب ٹرسٹی امارت شرعیہ نے کہا کہ یہ قانونی جنگ صرف عدالتوں میں نہیں، بلکہ عوامی میدانوں میں بھی لڑی جائے گی، اور 29 جون کا میدان اس کا گواہ بنے گا۔ متعدد نوجوانوں اور امارت شرعیہ کی ہر آواز پر لبیک کہنے والے بیدار مغز اشخاص نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر اس وقت ہم نے اپنی شناخت کا دفاع نہ کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ اسی سلسلے میں پٹنہ کے ائمہ کرام کے مشاورتی اجلاس میں شہر کے ائمہ کرام نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں ائمہ کرام کی ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی، ائمہ کرام نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ اعلان کیا کہ وہ 29 جون کی کانفرنس کو کامیاب بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے

اوور برج پر نامعلوم معمر شخص کی نعش ملی، شبہ ہے کہ اس کی موت گرمی سے ہوئی ہے

(بہار شریف محمد آفتاب) اتوار کو تھانہ دیپا کے علاقے دھمولی اوور برج پر نامعلوم بزرگ کی لاش ملی جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ بزرگ کو بے ہوشی کی حالت میں دیکھ کر اہل علاقہ نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معمر شخص کو فوری علاج کے لیے بہار شریف کے ماڈل اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ ایس ایچ او وکاس کمار نے بتایا کہ متوفی کی عمر تقریباً 70 سال ہے۔ ابھی تک اس کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد شناخت کے لیے محفوظ کر لیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آس پاس کے علاقوں میں سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے اس کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوتا ہے کہ شدید گرمی کی وجہ سے بزرگ کی حالت بگڑ گئی اور وہ دم توڑ گیا۔ تاہم اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔

نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی

(بہار شریف محمد آفتاب) یک تھانہ علاقہ کے تحت کنڈو پور گاؤں میں پیر کو ایک نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ اہل خانہ کے مطابق صبح اس کے ماموں نے اسے کسی وجہ سے ڈانٹا جس کی وجہ سے اس نے دلبرداشتہ ہو کر یہ اندوہناک قدم اٹھایا۔ پنچایت کمیٹی کے رکن ونود کمار نے بتایا کہ روہت بہت پرسکون طبیعت کا تھا، ذہنی طور پر کمزور تھا اور بچپن سے ہی اپنے نانا نانی کے گھر رہ رہا تھا۔ اس کی ماں پہلے ہی فوت ہو چکی تھی، جب کہ اس کے والد نے دوسری شادی کر لی تھی۔ اس کے بعد روہت کی پرورش اس کے نانا نانی نے کی۔ واقعہ کے وقت گھر میں کوئی موجود نہیں تھا۔ روہت کی دادی دکان پر گئی ہوئی تھی اور اس کے دادا شوچ کرنے نکلے تھے۔ جب دادی واپس آئیں تو انہوں نے روہت کو کمرے میں پھندے سے لٹکا ہوا پایا۔ شور سن کر آس پاس کے لوگ جمع ہو گئے اور پولیس کو اطلاع دی۔ ایس ایچ او دیپک کمار نے بتایا کہ نوجوان ذہنی طور پر کمزور تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ اسے اس کے گھر والے ڈانٹتے تھے۔ یو ڈی کیس درج کر لیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

طوبیٰ حفیظ کی NEET 2025 میں شاندار کامیابی

اس سال منعقدہ NEET-UG 2025 کو گزشتہ 37 سالہ تاریخ کا سب سے مشکل اور چیلنجنگ امتحان قرار دیا گیا ہے۔ سخت ترین حالات، پیچیدہ سوالات اور نئے فارمیٹ کے باوجود طوبیٰ حفیظ نے اپنی مسلسل محنت، عزم، حوصلے اور والدین و اساتذہ کی بھرپور رہنمائی سے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے 557 نمبر حاصل کیے ہیں۔ ان کی رینک 3849 رہی، جو ایک نمایاں کارنامہ ہے۔ ابھی چند دن قبل 15 مئی کو طوبیٰ نے بارہویں امتحان میں 95.4% حاصل کر کے اپنے اسکول ملت انٹرنیشنل اسکول میں پہلا مقام حاصل کیا تھا۔ واضح رہے کہ NEET-2025 کا امتحان نہ صرف اپنی مشکل سوالات اور نئے فارمیٹ کی وجہ سے چیلنجنگ رہا بلکہ اس کی غیر معمولی نوعیت نے ملک کے ذہین ترین طلبہ و طالبات کو بھی مشکل میں ڈال دیا تھا۔ ایسے مشکل حالات میں بھی طوبیٰ حفیظ نے اپنی محنت سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ اس غیر معمولی کامیابی نے نہ صرف ان کے والدین، اساتذہ اور خاندان بلکہ پورے سماج کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ مشکل ترین تعلیمی ماحول میں اس کامیابی نے ثابت کیا ہے کہ سچی لگن، مستقل مزاجی اور درست رہنمائی انسان کو ہر منزل تک پہنچا سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار محمد احتشام عالم رحمانی، رکن شوریٰ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال نے اپنے اخباری بیان میں طوبیٰ حفیظ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا: طوبیٰ حفیظ نے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ سماج کی بیٹیوں کے لیے ایک روشن مثال قائم کی ہے۔ ان کی کامیابی قوم و ملت کے لیے باعث فخر ہے۔ طوبیٰ حفیظ کو مبارکباد دینے والوں میں درج ذیل نام نمایاں ہیں۔ فیروز عالم، وجیہا پروین، الاریب فیروز، پرویز عالم، اشرف النساء، جویریہ عالم، تحریر عالم، توصیف عالم، افضل پرویز، نوازش پرویز، اسامہ خلیل، حیات پرویز، کائنات پرویز، رحمانی، ثمر افروز، صدف افروز، تحسین بشریٰ۔

بی جے پی نے اڈیشہ کے لوگوں کے ساتھ دھوکہ کیا: کانگریس

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) کانگریس نے اڈیشہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ریاستی حکومت پر لوٹ کھسوٹ کا الزام لگاتے ہوئے پیر کو کہا کہ عوام کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ اڈیشہ ریاستی کانگریس کے صدر بھکتا چرن داس، پارٹی قانون ساز پارٹی کے لیڈر رام چندر کدم اور ریاست کے رکن پارلیمنٹ سپتگیری اولاکا اور ریاستی انچارج نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اڈیشہ کے لوگ ریاست اور مرکزی حکومت سے مدد کی توقع کر رہے ہیں۔ ریاست کی بی جے پی حکومت نے ایک سال مکمل کر لیا ہے اور لوگوں کو الیکشن سے پہلے 21 وعدوں کو پورا ہونے کی امید ہے۔ بدعنوانی کے مختلف معاملات کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس قائدین نے کہا کہ بی جے پی نے بدعنوانی سے پاک حکمرانی کا وعدہ کیا تھا لیکن حکومت کے وزراء ہی بدعنوانی میں ملوث ہیں۔ اسی طرح سے بی جے پی نے کسانوں سے کیے گئے وعدوں کو پورا نہیں کیا۔ انہوں نے دھان کی خریداری میں 2000 کروڑ روپے کے گھپلے کا الزام لگایا اور کہا کہ ریاستی حکومت نے خریداری کے لیے مناسب انتظامات نہیں کیے ہیں۔ ریاست میں پیڈی پروسیسنگ انڈسٹری قائم کرنے کا وعدہ بھی پورا نہیں ہوا۔ ریاست کے کچھ حصوں میں وبا کے پھیلنے کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے مسٹر داس نے کہا کہ ڈائریا اور ہیضہ جیسی بیماریاں خوفناک شکل اختیار کر رہی ہیں۔ ریاستی حکومت کو اس کی کوئی فکر نہیں ہے۔

ملک کی یکجہتی اور سالمیت کا سوال ہو تو بے بنیاد بات نہیں کرنی چاہیے: سنہا

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پہلگام حملے کے بعد جموں و کشمیر کے لوگوں کے دہشت گردی کے خلاف کھڑے ہونے کو ایک بڑی تبدیلی قرار دیتے ہوئے اپوزیشن لیڈروں کو مشورہ دیا ہے کہ جب ملک کی یکجہتی اور سالمیت کا سوال ہو تو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور بے بنیاد باتیں نہیں کرنی چاہیے۔ مسٹر سنہا نے پیر کی شام کو یہاں اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس (آئی جی این سی اے) کے آرٹ فنڈ ڈویژن کی طرف سے شائع کردہ کتاب "ری ایمیجننگ جموں اینڈ کشمیر: اے پکٹوریل جرنی" کا اجرا کیا۔ اس موقع پر ڈسکشن سیشن کے ساتھ ہی اسی عنوان سے ایک تصویری نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت آئی جی این سی اے کے صدر رام بہادر رائے نے کی۔ اس موقع پر سابق مرکزی وزیر میناکشی لیکھی بطور مہمان اعزازی موجود تھیں۔ یہ کتاب مشہور فوٹو جرنلسٹ آشیش شرما نے لکھی ہے اور اس میں جموں و کشمیر کے قدرتی حسن، ثقافتی ورثہ، سمارٹ سٹی اقدام، زراعت، دستکاری اور روحانی مقامات کو تصویروں کے ذریعے دکھایا گیا ہے۔ یہ نمائش 16 سے 25 جون 2025 تک آئی جی این سی اے کی آرٹ گیلری درشنم-1 میں صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک دیکھنے والوں کے لیے کھلی رہے گی۔ بحث کے سیشن کے مہمان خصوصی مسٹر سنہا نے کہا، "جموں و کشمیر کے تناظر میں 5 اگست 2019 کی تاریخ ایک اہم تاریخ ہے، جب جموں و کشمیر کو ہندوستان کے ساتھ مکمل طور پر انضمام کیا گیا۔ اسی طرح 6 جون 2025 کی تاریخ بھی اسی طرح کی ہے۔ اس دن جموں و کشمیر ملک کے ساتھ جسمانی طور پر ضم ہوا، جب کشمیر ریل روٹ کے ذریعہ کنیا کمار سے جڑ گیا۔ پانچ اگست اور چھ جون ملک کی تاریخ میں یاد رکھے جانے والے دن ہیں جنہوں نے اسے ممکن بنایا، وہ لوگ بھی یاد رکھے جائیں گے۔ 5 اگست اور 6 جون اس جمود کو دور کرنے کے دن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آشیش شرما کی یہ کافی ٹیبل بک پچھلے پانچ سالوں میں جموں و کشمیر میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ کتاب حقیقت میں ریاست میں ہونے والی مسلسل تبدیلیوں کو پیش کرتی ہے۔

ہندوستان نے شمالی کوریا میں نیا سفیر تعینات کیا

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) ہندوستان نے شمالی کوریا میں اپنا نیا سفیر مقرر کر دیا ہے۔ وزارت خارجہ نے آج یہاں بتایا کہ پیر اگوئے کی راجدھانی اسونسیون میں ہندوستانی سفارت خانے کی چارج ڈی افیئرس مسٹر الوتی لونگ کو ڈیموکریٹک ریپبلک آف کوریا میں ہندوستان کا اگلا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ وہ جلد نئی ذمہ داریاں سنبھال لیں گے۔ وزارت خارجہ کے مطابق ہندوستان نے 2 جولائی 2021 کو شمالی کوریا میں اپنا سفارت خانہ بند کر دیا تھا، اس دوران اتل گوتسروی کو وہاں بطور سفیر تعینات کیا گیا تھا۔ شمالی کوریا کے ساتھ ہندوستان کے سفارتی رابطے مارچ 1962 میں قائم ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ شمالی کوریا میں ہندوستان کا قونصل خانہ 1968 میں قائم ہوا تھا۔ اس کے بعد 10 دسمبر 1973 کو دونوں ممالک کے درمیان رسمی سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔ وزارت خارجہ نے بتایا ہے کہ 1950 سے 1953 تک جاری رہنے والی کوریائی جنگ کے دوران اقوام متحدہ نے ہندوستان کی سربراہی میں نو رکن ممالک کا ایک کمیشن تشکیل دیا تھا۔ میجر جنرل کے ایس تھمیا کی سربراہی میں اس کمیشن نے دونوں ممالک کے درمیان جنگی قیدیوں کے تبادلے میں اہم کردار ادا کیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان کا مستقبل قریب میں ہندوستان کا دورہ کرنے کا امکان ہے۔

وزیراعظم کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا نے گجرات میں اہم انفراسٹرکچر منصوبوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی 16 جون (یو این آئی) وزیراعظم کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا نے آج گجرات کے دھولیرا اور لوتھل میں بنیادی ڈھانچے کے کلیدی پروجیکٹوں کا جائزہ لیتے ہوئے جگہ کا معائنہ کیا اور اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ یہ منصوبے وزیراعظم نریندر مودی کے صنعتی اور اقتصادی ترقی کے نظریہ سے ہم آہنگ ہیں۔

ڈاکٹر مشرا نے زیر تعمیر احمد آباد-دھولیرا گرین فیلڈ ایکسپریس وے کا دورہ کیا، جسے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے روبہ عمل لایا ہے۔ انہوں نے ایکسپریس وے کے احمد آباد اور دھولیرا کے درمیان سفر کے وقت کو 45 منٹ تک کم کرنے کی صلاحیت کو اجاگر کیا اور عالمی معیار کے سڑک کے معیارات کے ساتھ بروقت عمل درآمد پر زور دیا۔

دھولیرا اسپیشل انویسٹمنٹ ریجن (ڈی ایس آئی آر) میں، ڈاکٹر مشرا نے دھولیرا بین الاقوامی ہوائی اڈے کی ترقی کا جائزہ لیا۔ حکام نے انہیں بتایا کہ کارگو آپریشن اکتوبر 2025 تک شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ٹائم لائنس پر عمل کریں اور ایکسپریس وے کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے کو یقینی بنائیں۔

ڈاکٹر مشرا نے ٹاٹا الیکٹرانکس کے سیمی کنڈکٹر فیبریکیشن (ایف اے بی) پروجیکٹ کا معائنہ کیا، جو گھریلو چپس کی تیاری میں ایک اہم پہل ہے۔ انہوں نے اس کے پروڈکشن کے دائرہ کار کا جائزہ لیا، جس میں موبائل ڈیوائسز، کنزیومر الیکٹرانکس، اور آٹو موٹیو ایپلی کیشنز کے لیے چپس شامل ہیں۔ انہوں نے دھولیرا انڈسٹریل سٹی ڈویلپمنٹ لمیٹڈ (ڈی آئی سی ڈی ایل) کے تیار کردہ سماجی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں، اسکولوں، اسپتالوں اور رہائشی کمپلیکس کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے صارفین کے تجربے، شراکت داروں کے تاثرات کے انضمام پر زور دیا۔ ڈاکٹر مشرا نے ڈی آئی سی ڈی ایل، ڈی آئی اے سی ایل، این ایچ اے آئی، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا، اور انڈین ریلوے کے سینئر حکام کے ساتھ ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے اہم پروجیکٹوں کا جائزہ لیا، جن میں احمد آباد-دھولیرا ایکسپریس وے، بھیم ناتھ-دھولیرا فریٹ ریل لنک، احمد آباد-دھولیرا سیمی ہائی اسپیڈ ریل لائن، دھولیرا انٹرنیشنل ایئرپورٹ شامل ہیں۔ جناب مشرا نے عالمی معیار کے اسمارٹ صنعتی شہر کے طور پر دھولیرا کی ترقی کے لیے حکومت گجرات کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے پروجیکٹ کی بروقت تکمیل، ہنرمند افرادی قوت کی دستیابی اور مضبوط منصوبہ بندی کی اہمیت پر زور دیا۔

ٹائیگر، شیر کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی سطح پر اجتماعی کوششیں کی جانی چاہیے: یادو

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر بھوپیندر یادو نے پیر کو ٹائیگر اور شیر جیسی سات اہم اقسام اور ان کے قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کے لیے بین الاقوامی سطح پر اجتماعی کوششیں کی جانی چاہیے۔ مسٹر یادو نے یہاں انٹرنیشنل بگ کیٹ الائنس (آئی بی سی اے) کی پہلی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ بگ کیٹ میں ٹائیگر، شیر، تیندوا، برفانی چیتا، چیتا، جیگوار اور پیوما شامل ہیں۔ میٹنگ میں آئی بی سی اے کے تمام 9 رکن ممالک کے وزارتی وفود نے شرکت کی۔ ان ممالک میں بھوٹان، کمبوڈیا، ایسواتینی، گنی، ہندوستان، لائبیریا، سورینام، صومالیہ اور قازقستان شامل ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان جنگلی حیات کے تحفظ میں عالمی رہنما کے طور پر ابھرا ہے، جس نے پچھلی دہائی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے بگ کیٹ رینج کے ممالک پر زور دیا کہ وہ آئی بی سی اے کے اقدامات اور پروگراموں میں فعال طور پر حصہ لیں اور تعاون کریں۔ انہوں نے بگ کیٹ کی سات اہم انواع اور ان کے قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ اور تحفظ کو آگے بڑھانے کے ساتھ ساتھ ان کے ماحولیاتی مستقبل کو محفوظ بنانے اور موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات کو کم کرنے میں مدد کے لیے اجتماعی کارروائی کی اہمیت پر زور دیا۔

پیرو میں شدید زلزلہ، متعدد عمارتیں منہدم

لیما، 16 جون (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک پیرو میں گزشتہ روز 1.6 شدت کا زلزلہ محسوس کیا گیا، جس کے سبب متعدد عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پیرو کے وسطی ساحل پر زلزلہ کے جھٹکے محسوس کیے گئے جس نے لیما اور بندرگاہ شہر کیلاؤ کو ہلا کر رکھ دیا اور چٹانوں سے گرد اور ریت کے غبار اٹھنے لگا۔ رپورٹس کے مطابق زلزلے کے باعث ابھی تک ایک شخص کے مرنے اور 5 کے زخمی ہونے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس جیولاجیکل سروے کا کہنا ہے کہ مقامی وقت کے مطابق صبح کے وقت بحرالکاہل میں آیا۔ اس کا مرکز راجدھانی لیما کے مغرب میں کیلاؤ سے 23 کلومیٹر جنوب-مغرب میں تھا۔ پولیس کرنل رامیرو کلوکو نے آر پی پی ریڈیو کو بتایا کہ شمالی لیما میں ایک شخص ہلاک ہوا۔ مہلوک اپنی گاڑی کے باہر ایک مسافر کا انتظار کر رہا تھا۔ اسی دوران زیر تعمیر عمارت کی چوتھی منزل کی دیوار ٹوٹ کر اس کے سر پر گر گئی۔ دوسری جانب ایران کے ایک ایٹمی پلانٹ پر اسرائیلی حملے کے بعد فردو کے علاقے میں 5.2 شدت کا زلزلہ محسوس کیا گیا۔

ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی شہر قم کے قریب فردو ایٹمی پلانٹ پر اسرائیل نے فضائی حملہ کیا ہے، ایرانی زلزلہ پیما مرکز کا کہنا ہے کہ آج پیر کی صبح حملے کے بعد فردو کے علاقے میں 5.2 شدت کا زلزلہ آیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق زلزلہ فردو جوہری تنصیب سے 35 کلومیٹر دور واقع شہر قم میں آیا ہے۔ فردو ایٹمی پلانٹ کو ایران کی سب سے زیادہ مضبوط زیر زمین جوہری تنصیب سمجھا جاتا ہے، جہاں اسرائیلی حملے کے بعد زبردست دھماکا سنا گیا۔ سی این این کے مطابق اسرائیل نے جوہری ریسرچ سے وابستہ اعلیٰ سائنس دانوں کے علاوہ 3 اہم ایرانی جوہری تنصیبات نطنز، اصفہان اور فردو کو نشانہ بنایا ہے، جس کے بعد نقصانات نظر آنا شروع ہو گئے ہیں، سیٹلائٹ کی تصاویر اور ماہرین کے تجزیے سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ حملوں کا کم از کم دو مقامات پر خاصا اثر پڑا ہے۔ ایران انٹرنیشنل نے رپورٹ کیا ہے کہ اسرائیل نے حملوں میں اضافہ کر دیا ہے، اور اتوار کے روز تہران کے تقریباً ہر محلے کو نشانہ بنایا گیا، جس سے شہری دارالحکومت سے نکل گئے ہیں، اسرائیلی جنگی طیاروں نے مغربی اور شمالی ایران میں میزائل ڈپو اور فوجی انفراسٹرکچر کو بھی نشانہ بنایا۔

حج 2026 کی تیاریاں شروع، عازمین حج کو بین الاقوامی پاسپورٹ تیار رکھنے کی ہدایت

حج 2026 کی تیاریاں شروع، عازمین حج کو بین الاقوامی پاسپورٹ تیار رکھنے کی ہدایت

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) حج 2026 کا اعلان جولائی 2025 میں متوقع ہے، چونکہ وزارت حج و عمرہ مملکت سعودی عربیہ کی جانب سے حج 2026 (1447-ہجری) کے لئے انتظامی امور کی ابتدائی ہدایات 8 جون کو جاری کر دی گئی ہیں حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شاہنواس۔ سی (آئی اے ایس) کے دستخط سے جاری سرکولر میں ایسے تمام ہندوستانی عازمین حج کو جو حج 2026 (1447 ہجری) میں حج کمیٹی آف انڈیا کے وساطت سے فریضہ حج ادا کرنے کے خواہش مند ہیں، ہدایتی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مشین ریڈایبل بین الاقوامی پاسپورٹ جس کی سفری معیاد کم از کم 31 دسمبر 2026 تک ہو نئے پاسپورٹ کے لیے درخواست گزاروں کو حج 2025 میں نسک مسار پورٹل کی ابتدائی شرط کی بنیاد پر، مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ "سر نیم/آخری نام کا کالم خالی نہ چھوڑیں"۔

رجسٹرڈ سوسائٹی میں کام کرنا سرکاری ملازم ہونے کا ثبوت نہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ کسی رجسٹرڈ سوسائٹی میں کام کرنے والے شخص کو سرکاری ملازم نہیں سمجھا جا سکتا۔ جسٹس اجول بھویان اور جسٹس منموہن کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے تریپورہ ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی کو خارج کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا، جس میں درخواست گزار کو مبینہ سرکاری ملازمت سے برخاست کیے جانے کے فیصلے کو برقرار رکھا گیا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ درخواست گزار نے اپنی ملازمت کی حیثیت کو غلط طریقے سے پیش کیا تھا۔ درخواست گزار کو اگرتلہ کے ایک ہینڈلوم سروس سینٹر سے (جونیئر بنکر کے عہدے سے) برخاست کر دیا گیا تھا۔ عرضی گزار نے اس سے قبل تریپورہ قبائلی بہبود رہائشی تعلیمی ادارے سوسائٹی (ٹی ٹی ڈبلیو آر ای آئی ایس) میں کرافٹ ٹیچر کے طور پر کام کیا تھا۔ وہ سوسائٹی ریاستی حکومت کے تعاون سے چلنے والا ایک خودمختار ادارہ ہے۔ درخواست گزار نے جونیئر بنکر کے عہدے کے لیے اس بنیاد پر اہلیت کا دعویٰ کیا تھا کہ وہ مذکورہ سوسائٹی میں کام کرنے کی وجہ سے ایک سرکاری ملازم ہے۔ ٹیکسٹائل کی مرکزی وزارت کی طرف سے کی گئی چھان بین اور محکمہ عملہ اور تربیت کی تصدیق کے بعد، اس بات کی تصدیق ہوئی کہ یہ سوسائٹی کوئی سرکاری محکمہ نہیں ہے بلکہ ایک رجسٹرڈ سوسائٹی ہے۔ بنچ نے درخواست کو مسترد کرتے ہوئے تبصرہ کیا، "آرٹیکل 12 کے تحت ایک سوسائٹی ہونے سے وہاں کام کرنے والا شخص سرکاری ملازم نہیں بن جاتا۔ سپریم کورٹ نے تریپورہ ہائی کورٹ کے فیصلے سے اتفاق کیا۔ عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ سنٹرل سول سروسز (درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل) رولز 1965 کے قاعدہ 2 (ایچ) کے تحت، ایک سرکاری ملازم وہ شخص ہونا چاہیے جو مرکزی یا ریاستی حکومت کے تحت سول عہدہ رکھتا ہو۔ چونکہ سوسائٹی کوئی سرکاری محکمہ نہیں ہے، اس لیے اس میں کرافٹ ٹیچر کی پوسٹ کوئی سول پوسٹ نہیں ہے۔ عدالت نے کہا، "یہ ایک طے شدہ تجویز ہے کہ غلط بیانی یا حقائق کو چھپا کر کی گئی تقرریوں کو منسوخ کیا جا سکتا ہے۔" عدالت عظمیٰ نے تریپورہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا اور عرضی گزار کی خصوصی اجازت کی درخواست کو خارج کر دیا۔

ہوابازی کے شعبے میں سیکورٹی کو ترجیح نہ دینے میں لاپروائی تشویشناک ہے: کانگریس

نئی دہلی 16 جون (یو این آئی) کانگریس نے ہوابازی کے شعبے میں سیکورٹی کو ترجیح نہ دینے میں مودی حکومت کی مبینہ لاپروائی کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ متعلقہ اداروں میں خالی آسامیوں کو جلد پر کیا جانا چاہیے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے پیر کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ اطلاعات کے مطابق ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن، بیورو آف سول ایوی ایشن سیکیورٹی اور ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا میں افسران اور اہلکاروں کی بہت زیادہ کمی ہے۔ اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن میں 53 فیصد آسامیاں خالی ہیں، بیورو آف سول ایوی ایشن سیکیورٹی میں 35 فیصد اور ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا میں 17 فیصد آسامیاں خالی ہیں۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ اہلکاروں کی کمی کی وجہ سے محفوظ پرواز کو یقینی بنانا ممکن نہیں ہوگا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایوی ایشن سیفٹی، اسپیکشن، ریگولیشن اور آپریشنز سے متعلق اہم محکمے آدھے سے بھی کم عملے کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہوابازی کے شعبے کی حفاظت کو ترجیح نہیں دے رہی جو کہ انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ کے باوجود کارروائی نہ ہونا سنگین معاملہ ہے۔ حکومت اس پر صورتحال واضح کرے اور اقدامات کرے۔

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں یونانی میڈیسن پینل کی میٹنگ

نئی دہلی، 16 جون (یو این آئی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے صدر دفتر میں آج یونانی میڈیسن پینل کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت محمد خالد صدیقی (سابق ڈائرکٹر جنرل سی سی آر یو ایم) نے کی۔ اس میٹنگ میں ڈائرکٹر قومی اردو کونسل ڈاکٹر شمس اقبال کے علاوہ پروفیسر اشہر قدیر (شعبۂ کلیات، اجمل خاں طبیہ کالج، علی گڑھ)، ڈاکٹر محمد ذوالکفل (نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن)، پروفیسر آسیہ سلطانہ (صدر شعبہ علاج بالتدبیر، اجمل خاں طبیہ کالج علی گڑھ)، حکیم وسیم احمد اعظمی (سابق ڈپٹی ڈائرکٹر، ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن، لکھنؤ)، ڈاکٹر وسیم احمد (شعبۂ کلیات، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن، بنگلور)، ڈاکٹر امان اللہ (ریسرچ آفیسر، سائنٹسٹ، سی سی آر یو ایم، منسٹری آف آیوش نئی دہلی)، ڈاکٹر اشفاق احمد (حیدرآباد)، حکیم نازش احتشام اعظمی (میڈیکل آفیسر انچارج نئی دہلی)، ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک، قومی اردو کونسل، نئی دہلی)، محترمہ ذیشان فاطمہ (ریسرچ اسسٹنٹ، این سی پی یو ایل) اور ڈاکٹر عبدالباری (اسسٹنٹ ایڈیٹر) نے شرکت کی۔ اس موقعے پر اظہار خیال کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ یونانی میڈیسن پینل بہت اہم پینل ہے۔ اس پینل کے تحت بہت سی اہم طبی کتابیں شائع کی جا چکی ہیں۔ اس پینل کی کتابیں حوالے کے طور پر طلبا کے نصاب میں شامل ہیں۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ آپ حضرات کے تعاون سے اس پر زیادہ سے زیادہ کام ہو اور گذشتہ برسوں میں اس پینل سے متعدد اہم کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آئندہ بھی ماہرین سے دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق کتابیں لکھوائی جائیں جو اطبا اور طب یونانی کے طلبا کے لیے مفید و معاون ہوں۔ اس پینل کے صدر ڈاکٹر محمد خالد صدیقی نے صدارتی کلمات میں کونسل کے کاموں کی ستائش کی اور کہا کہ طب یونانی کے کلاسیکی مواد کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ مواد تیار کرتے وقت طلبا کی ضرورتوں اور ان کی ذہنی ساخت کا بھی خاص خیال رکھا جانا چاہیے۔ میٹنگ کے دوران اس پینل کے تحت مختلف ایجنڈوں پر غور و خوض کیا گیا اور کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک) کے اظہار تشکر پر میٹنگ کا اختتام عمل میں آیا۔

وزیراعظم کے پرنسپل سکریٹری نے گجرات میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی 16 جون (یو این آئی) وزیراعظم کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا نے پیر کو گجرات کے دھولیرا اور لوتھل میں اعلیٰ سطحی میٹنگوں میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا وزیراعظم کے دفتر نے کہا کہ یہ پروجیکٹ وزیراعظم نریندر مودی کے صنعتی اور اقتصادی ترقی کے وژن کے مطابق ہیں ڈاکٹر مشرا نے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے زیر تعمیر احمد آباد-دھولیرا گرین فیلڈ ایکسپریس وے کا دورہ کیا۔ انہوں نے ایکسپریس وے کے احمد آباد اور دھولیرا کے درمیان سفر کے وقت کو 45 منٹ تک کم کرنے کی صلاحیت کو نوٹ کیا اور پروجیکٹ کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔

دھولیرا اسپیشل انویسٹمنٹ ریجن میں، انہوں نے دھولیرا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ حکام نے انہیں بتایا کہ ہوائی اڈے سے کارگو آپریشن اگلے اکتوبر تک شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ٹائم لائنز کی پابندی کریں اور ایکسپریس وے کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے کو یقینی بنائیں۔

ڈاکٹر مشرا نے گھریلو چپ مینوفیکچرنگ سے متعلق ٹاٹا الیکٹرانکس کے سیمی کنڈکٹر فیبریکیشن (ایف اے بی) پروجیکٹ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے موبائل ڈیوائسز، کنزیومر الیکٹرانکس اور آٹو موٹیو ایپلی کیشنز کے لیے چپس سمیت اس کی پروڈکشن کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دھولیرا انڈسٹریل سٹی ڈویلپمنٹ لمیٹڈ کی طرف سے تیار کردہ سوشل انفراسٹرکچر پراجیکٹس اسکول، ہسپتال اور رہائشی کمپلیکس کا بھی دورہ کیا۔ ڈاکٹر مشرا نے ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا اور انڈین ریلوے کے سینئر حکام کے ساتھ ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی اور احمد آباد-دھولیرا ایکسپریس وے، بھیم ناتھ-دھولیرا فریٹ ریل لنک، احمد آباد-دھولیرا سیمی-ہائی اسپیڈ ریل لائن، دھولیرا انٹرنیشنل ایئرپورٹ سمیت اہم پروجیکٹوں کا جائزہ لیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

2459+1 کیٹیگری کے 1646 مدارس اساتذہ نے چیرمین سلیم پرویز کو گلدستہ پیش کیا

2459+۔ مورخہ 16 جون 2025 بروز سوموار سیماچل مدرسہ ایجوکیشن فورم کے 2459+1 کیٹیگری کے بچے ہوئے 1646 مدارس اساتذہ نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے چیرمین جناب سلیم پرویز کو چادر پوشی کی اور پھول مالا سے گرم جوشی کے ساتھ سواگت کیا ساتھ ہی 1646 مدارس کو امداد یافتہ کے زمرے میں شامل کرنے کیلئے ایک میمورنڈم پیش کیا نیز لمبی دیر تک گفت وشنید ہوئی معزز چیرمین نے وفد سے پر کشش وخوشگوار ماحول میں پر سکون انداز میں بات چیت کرتے ہوئے یہ امید دلائی کہ 23 جون کو بورڈ کی میٹنگ ہوگی جس میں خصوصی طور پر 1646 مدارس پر غور وفکر کیا جائیگا اور اس کے بعد مذکورہ زمرہ کے مدارس کے فائلوں پر کام شروع کردیا جائیگا چیرمین صاحب نے یہ بھی کہا کہ 1646 کی کامیابی کیلئے ہر ممکن ہماری کوشش جاری رہیگی۔ وفد کے ذمہ دار قاری جمشید علی کٹیہاری۔ مفیض الحق مولانا سیف الدین مسعود عالم رحیمی و جملہ اساتذہ کرام نے چیرمین صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اس دلکش مناظر کے وقت جلال الدین برکاتی محمد شفیق محمد کوثر قاری معراج آزاد حسین سعیدالرحمن محمد وسیم اور محمد نیاز موجود تھے۔

بہار میں کانگریس کی عوامی رابطہ مہم تیز، ماں بہن مان اسکیم کے ذریعے خواتین کو خود کفیل بنانے کی تیاریاں

بھاگلپور، 16 جون (یو این آئی) کانگریس لیڈر للن کمار نے آج کہا کہ ان کی پارٹی ایک بار پھر عوامی فلاحی اسکیموں کے ذریعے لوگوں کے درمیان اپنی مضبوط موجودگی کا احساس دلا رہی ہے اور اسی سلسلے میں، "آدھی آبادی، مکمل اختیار" کے نعرے کے ساتھ "ماں بہن مان یوجنا" کے تحت خواتین کو سماجی احترام اور معاشی طور پر خود کفیل بنانے کی پہل کی ہے۔ یوتھ کانگریس کے سابق ریاستی صدر مسٹر کمار نے پیر کو یہاں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اگر بہار میں کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو اس اسکیم کے تحت ہر خاندان کی خاتون سربراہ کو 2500 روپے ماہانہ کی مالی امداد دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کارکنان گاؤں گاؤں، پنچایت۔ پنچایت جا رہے ہیں اور خواتین کی رجسٹریشن کر رہے ہیں، تاکہ دلچسپی رکھنے والی اور ضرورت مند خواتین اس اسکیم کا فائدہ اٹھا سکیں۔ اس کے ساتھ ہی 'ہر گھر جھنڈا' پروگرام بھی چلایا جا رہا ہے، تاکہ کانگریس کے نظریے اور اسکیمیں عام لوگوں تک پہنچ سکیں۔ سلطان گنج اور شاہ کنڈ بلاکس کی کئی پنچایتوں میں چلائی جا رہی مہم کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ کانگریس عوام کی فلاح و بہبود کے لیے پوری طرح پابند ہے اور خواتین کو بااختیار بنانا اس کے مرکز میں ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ "کانگریس اب بھی عوامی فلاح و بہبود کے لیے وقف ہے اور اگر ہماری حکومت بنتی ہے تو ماں بہن مان یوجنا کو ہر گھر تک پہنچایا جائے گا۔"

دربھنگہ: ایم پی کا لاپتہ بیٹا بحفاظت بازیاب

دربھنگہ، 16 جون (یو این آئی) بہار کے مدھوبنی لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ اشوک کمار یادو کے لاپتہ بیٹے وبھوتی کمار یادو کو سمری تھانہ علاقے کے شوبھن سے بحفاظت برآمد کر لیا گیا ہے۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر (صدر) امت کمار نے آج یہاں بتایا کہ گاؤں والوں سے موصول اطلاع پر پولیس نے ایم پی کے بیٹے کو ضلع کے شوبھن کے قریب سے مکمل طور پر محفوظ حالت میں برآمد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم پی کے بیٹے وبھوتی جندل گلوبل لا اسکول کے طالب علم ہیں۔ وہ خود وہاں گئے تھے اور کن حالات میں گئے تھے یہ بتانے میں وہ ابھی قاصر ہیں۔ انہیں ابھی آرام کی ضرورت ہے۔

ذات پات کی مردم شماری کا نوٹیفکیشن مرکز کی این ڈی اے حکومت کا ایک تاریخی فیصلہ: راجیو

پٹنہ، 16 جون (یو این آئی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے آج کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کی طرف سے ذات پات کی مردم شماری کے لیے جاری کردہ نوٹیفکیشن ایک تاریخی فیصلہ ہے۔ پیر کو جاری ایک بیان میں مسٹر پرساد نے کہا کہ مرکز کی این ڈی اے حکومت کے اس فیصلے نے ان اپوزیشن پارٹیوں کو منہ توڑ جواب دیا ہے جو سماج کے استحصال زدہ اور محروم طبقات کی بہبود کے نام پر محض سیاست کرتی ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو تقریباً چھ دہائیوں تک اس ملک پر حکومت کرنے کا موقع ملا انہوں نے کبھی ذات پات کی مردم شماری کرانے کا نہیں سوچا اور اس معاملے کو سرد خانے میں ڈال دیا۔ جے ڈی یو لیڈر نے کہا کہ بہار میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت نے کامیابی کے ساتھ ذات کا سروے کیا اور ان آبادی کے مطابق ریزرویشن کی حد بڑھانے کا بھی کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ ذات کے سروے کے بعد 94 لاکھ ضرورت مند خاندانوں کے ایک فرد کو دو۔ دو لاکھ روپے مالی امداد کے طور پر دیئے جا رہے ہیں تاکہ وہ کوئی خود روزگار کر کے اپنے خاندان کی مالی حالت کو مضبوط کر سکیں۔ ریاست میں ذات پات کی بنیاد پر سروے کرنے کے مسٹر کمار کے ماڈل کو اب مرکز کی نریندر مودی حکومت نے اپنایا ہے اور ملک میں برسوں سے پائی جانے والی عدم مساوات کو دور کرنے کی سمت میں ایک تاریخی قدم اٹھایا ہے۔

عالمی یوگا ڈے کے موقع پر یوگا پریکٹس کے ذریعے لوگوں کو بیدار کیا جائے گا: منگل

پٹنہ، 16 جون (یو این آئی) بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے نے آج کہا کہ 21 جون کو عالمی یوگا ڈے کے موقع پر ریاست میں یوگا پریکٹس کے ذریعے لوگوں کو یوگا کی اہمیت سے واقف کرایا جائے گا۔ مسٹر پانڈے نے پیر کو یہاں کہا کہ ریاست کے تمام اضلاع کے ہر وارڈ، پنچایت، بلاک، سب ڈویژن اور ضلع ہیڈ کوارٹر میں یوگا پریکٹس کا اہتمام کیا جائے گا۔ بین الاقوامی یوم یوگا پر بیداری بڑھانے کے لیے تمام صحت اداروں جیسے آیوشان آروگیہ مندر، ہیلتھ سب سینٹر، ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سینٹر، پرائمری ہیلتھ سینٹر، کمیونٹی ہیلتھ سینٹر، سب ڈویژنل اسپتال، ریفرل اسپتال اور ڈسٹرکٹ اسپتال بشمول میڈیکل کالج میں مقامی نمائندوں کے ساتھ تال میل کرکے بڑے پیمانے پر کئی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ جس میں یوگا پریکٹس، یوگا ڈائیلاگ اور یوگا سنگم جیسی سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ وزیر نے کہا کہ قومی آیوش مشن، آیوش وزارت، حکومت ہند کا نعرہ "ایک زمین، ایک صحت" کے تھیم پر بیداری کی مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ عالمی یوگا ڈے ریاست کے شیلٹر ہومز، چائلڈ ریفارم ہوم، جیلوں، محفوظ مقامات اور تمام پنچایت سرکاری عمارتوں میں یوگا مشق کے ذریعے منایا جائے گا۔ ضلع اور بلاک کی سطح پر مرکزی تقریب کے مقام پر مقامی عوامی نمائندوں، معززین، ضلعی سطح کے عہدیداروں اور اہل خانہ سمیت مقامی یوگا ٹرینرز اور اساتذہ کو مدعو کرکے لوگوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنایا جائے گا۔ یوگا پریکٹس کے لیے جگہ کا انتخاب اے این ایم، آشا اور ممتا مقامی وارڈ اور پنچایت میں کریں گے اور ان کے ذریعے لوگوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ بین الاقوامی یوم یوگا کو کامیاب بنانے کے لیے جیویکا دیدیوں کو مقامی سطح پر منعقد کی جانے والی سرگرمیوں میں شامل کرنے اور ان کے ذریعہ پروگرام منعقد کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ مقامی سطح پر بین الاقوامی یوگا ڈے کی تقریبات کے بارے میں لوگوں کو معلومات دینے میں ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر اور سب ڈویژنل آفیسر اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا نہ صرف جسم کو صحت مند بناتا ہے بلکہ ذہنی صحت اور روحانی سکون کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ اس طرح کی تقریبات ہمارے معاشرے کو صحت مند، باشعور اور بااختیار بنانے کی جانب اہم قدم ہیں۔

ریلوے کلیم گھوٹالہ: وکیل کی ضمانت عرضی مسترد

پٹنہ 16 جون (یو این آئی) بہار میں پٹنہ ایک خصوصی عدالت نے کروڑوں روپے کے ریلوے کلیم گھوٹالہ معاملے میں جیل میں بند وکیل ودیا نند سنگھ کی باقاعدہ ضمانت کی درخواست آج مسترد کردی۔ اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ خصوصی جج کم پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج روپیش دیو پٹنہ کی عدالت نے وکیل ودیا نند سنگھ کی طرف سے دائر کی گئی باقاعدہ ضمانت کی درخواست پر فریقین کے دلائل سننے کے بعد اسے باقاعدہ ضمانت پر رہا کرنے سے انکار کردیا۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے اس معاملے میں اس ملزم سمیت چھ لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ای ڈی نے مذکورہ ملزم کو اس معاملے میں دو دیگر وکلاء کے ساتھ گرفتار کرنے کے بعد 23 جنوری 2025 کو عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا تھا۔ یہ عدالت پہلے ہی دیگر دونوں وکلاء کی باقاعدہ ضمانت کی درخواست مسترد کر چکی ہے۔ غور طلب ہے کہ سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے ریلوے کلیمز ٹریبونل کی پٹنہ بنچ میں اس گھوٹالے سے متعلق دو ایف آئی آر درج کی تھیں۔ مذکورہ معاملے کی جانچ کے دوران کروڑوں روپے کی منی لانڈرنگ کا معاملہ سامنے آنے کے بعد اس کی جانچ بھی ای ڈی کو سونپ دی گئی۔ ابتدائی تحقیقات میں پتہ چلا کہ 2015 اور 2017 کے درمیان ریلوے کلیمز ٹریبونل پٹنہ بنچ کے اس وقت کے پریذائیڈنگ آفیسر آر کے متل نے ایڈوکیٹ ودیا نند سنگھ اور ان کی اہلیہ ایڈوکیٹ رنگی سنہا کی ٹیم کے تقریباً 960 معاملات میں معاوضے کے دعوے کی رقم دینے کا حکم دیا تھا۔

تکمیل صحیح بخاری شریف ورداء پوشی فارغات بحسن وخوبی اختتام پذیر

دربھنگہ (ابوالفضل ندوی) معہد ام المومنین میمونہ للبنات اسراہا دربھنگہ بہار کا پہلا ایک روزہ عظیم الشان تاریخ ساز اجلاس عام بموقع تکمیل صحیح بخاری شریف ورداء پوشی فارغات بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ یہ اجلاس دو نشست میں منعقد ہوا پہلی نشست بعد نماز مغرب معہد کی فارغات کا منعقد ہوا جس میں طالبات نے عربی اردو انگریزی و ہندی زبان میں معہد میں گزارے لمحات کی روداد پیش کیا نیز اپنا پرکشش تعلیمی مظاہرہ بھی پیش کیا۔ دوسری نشست کا آغاز بعد نماز عشاء ہوا جس کا آغاز تلاوت کلام خداوندی سے قاری سیف الرحمن صاحب نے کیا اور نعت نبی کا گلدستہ حافظ محمد غفران نے پیش کیا جبکہ نظامت کا فریضہ مولانا محمد ذکی ندوی و مولانا محمد ضیاء الرحمن ندوی نے انجام دیا۔ اس اجلاس کی صدارت مولانا محمد سید صہیب طاہر حسینی ندوی نے کی اور اپنے صدارتی خطاب میں معہد کی فارغات کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہے کہ اللہ نے آپ کو بہت بڑی دولت عطا فرمائی ہے یعنی عالمہ بنا دیا ماؤں کو بہت مبارک ہو۔ اللہ آپ کی قسمتیں جگا دے۔ اللہ آپ کا نصیب اچھا کردے۔ یہ جہاں جائیں پورے گھر ہی نہیں بلکہ پورے شہر کے لئے ان کو ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ اور بخاری شریف کے پڑھنے والوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر تمہارے پڑھنے میں کھوٹ ہے تو وہ ڈائریکٹ تم کو جہنم میں پہنچے گا۔ اور فرمایا کہ علماء تین طرح کے ہیں ایک وہ جو احکام خداوندی اپنے اندر داخل کرلے وہی اصل ہیں علماء حق ہیں اور نبیوں کے وارث ہیں دوسرے وہ علماء جو قرآن وحدیث پڑھے اور اس کی نشر واشاعت نہ کرے حق کو حق اور باطل کو باطل نہ کہے ایسے علماء پر اللہ اور فرشتوں کی لعنت ہے اور تیسرے وہ جو علم کو چھپائے اور علم کے ذریعہ دنیا کمائے۔ ان پر اللہ کا دردناک عذاب ہے۔ ایسے علماء سے اللہ بات نہیں کرے گا۔ وہ کذاب ہوگا۔ اور علماء کو نصیحت کرتے ہوئے مزید کہا کہ اپنے آپ کو خود عذاب میں مبتلا مت کرو۔ دھوکہ مت دو جھوٹ مت بولو حسد مت کرو۔ اللہ ہم تمام کی ان سے حفاظت فرمائے۔ دار العلوم وقف دیوبند کے صدر مفتی مولانا محمد احسان قاسمی نے اپنے خصوصی خطاب میں فرمایا کہ میرے حضرت نے فرمایا کہ کوئی بچی ایسی نہ ہو جو مدرسے سے نہ گزر جائے چاہے وہ ناظرہ تعلیم الاسلام دینی تعلیم کا رسالہ بہشتی زیور ہی کیوں نہ پڑھ لے میرا تجربہ ہے کہ ضروری نہیں کہ وہ بڑے مولوی بن جائے ماہر استاذ بن جائے بڑے فقیہ محدث اور مقرر بن جائے مگر ان کی شان بیان کرتا ہوں کہ وہ کبھی ارتداد کو قبول نہیں کریں گے ایمان کا سودا نہیں کریں گے خواہ صرف اور عربی کمزور ہو سکتی ہے مگر ان کا ایمان مستحکم ہوگا۔ اسی طرح قرب وجوار سے تشریف لائے خطباء نے بھی مدرسی افادیت پر پُر مغز خطاب کیا۔ واضح رہے کہ معہد سے چھ طالبات (عائشہ پروین، سمیہ پروین، عابدہ رحمن، آسیہ خاتون ریشما کائنات) فارغ ہوئیں اور ایک (عطیہ پروین) حافظہ بنی یہ تمام طالبات معہد ہی کی نہیں بلکہ پورے کیولی حلقہ کی بچی فارغات ہیں جن کے اعزاز و اکرام میں ایک تاریخ ساز اجلاس عام منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی نگرانی مولانا محمد فضل الرحمن ندوی نے انجام دی۔ اور مجلس میں قرب وجوار کے علماء کرام کی کثیر تعداد موجود تھی جن میں مولانا خبیب ندوی، مولانا نظام الدین ندوی، مولانا ذاکر حسین قاسمی، مولانا نظر الباری ندوی، مولانا اشرف قاسمی، مولانا سرفراز عالم ندوی، مولانا ارشاد ندوی، وغیرہم قابل ذکر ہیں اس پروگرام کے انتظام و انصرام کی ذمہ داری معہد کے مہتمم مولانا محمد رضاء الرحمن ندوی نے سنبھالی۔ اسی مجلس میں فارغ ہونے والی ایک طالبہ آسیہ خاتون بنت رحمت علی کا نکاح مولانا عمر امین ندوی سے ہوا۔ اخیر میں دعاؤں کے ذریعہ اس عظیم الشان مجلس کا اختتام ہوا۔